

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU\_228913**

UNIVERSAL  
LIBRARY







مَا أَكَلُ إِلَّا سُوءًا وَفِي مَا أَكَلْتُ قَاتِلٌ

هر چه بد بشمار اینها برگیرید و هر چه بد بخورید شمار از آن باز دارید

هر که بیند نامسلم از آن بد آید  
من بدل اورا غلام او بود و خواجه مرا

# نصائح عزیزه

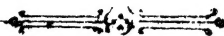
از افادات سراپا پرکات جناب مولانا مولوی حاجی محمد عبد العزیز صاحب تصانیف  
مصنف کتاب الجوائع فی الاخلاق فی نصائح الآفاق و عزیز الاغرة و بیان غنایا غریبی  
و تعالایا الطریقت مکالمه بهیض و طاعون ترجم مفاتیح الاعجاز شریک کشن از و غیره و غیره  
بغرض فایده عام

مطبع امیر المظالم طبع مطبعه کربلا  
در مطبعه امیر المظالم طبع مطبعه کربلا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# التَّيْمَانِی



یہ امر محتاج بیان نہیں کہ دن بدن ہمارے دلوں سے خدا کی محبت اور اس کے احکام کی عزت و وقعت دور ہوتی جا رہی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ہم دنیا کے کاموں میں اس قدر غرق ہو گئے ہیں کہ ذرا بھی اس امر کا احساس نہیں ہو سکتا کہ ہم اس غرض سے پیدا کیے گئے اور ہم پر خداوند عالم کے کیا فرائض ہیں ہی اسباب و علامات ہیں کہ ہمارے وہ اخلاق اور عادات جنکی تمام دنیا میں شہرت تھی اب تبدیل ہو گئے ہیں میرے والد بزرگوار حضرت مولوی محمد عبدالغفور صاحب قبلہ قادری کو ہمیشہ اس بات کا غم و درد رہتا تھا کہ مسلمانوں کی حالت میں جو تنزل پیدا ہو گیا ہے اسکو دور کرنے اور ان کے غلام

عادات کو حالات سابقہ پر لانے کی کوشش کی جائے اسی خیال کے  
 مد نظر صاحب ممدوح نے تھمنا (۱۰) کتابین تصنیف کر کے وقتاً فوقتاً شائع  
 کیں از ان جملہ یہ کتاب بھی ہے جو ناظرین کے ملاحظہ میں پیش کی جا رہی ہے  
 اسکے قبل یہ کتاب دو دفعہ چھپ چکی ہے اور پہلاک نے اسکی نہ صرف قدر کا  
 بلکہ ذریعہ خطوط اپنے عمدہ اور بہترین خیالات کا اظہار بھی کیا ہے۔ چونکہ  
 جلدین ختم ہو چکی تھیں اور مشتاقین کے خطوط پر خطوط مکرر طبع کیلئے آرہے تھے  
 لیکن بوجہ علالت مزاج حضرت ممدوح کو طبع کا موقع نہ ملا بالآخر اسی علالت میں  
 دارفانی سے دار بقا کو کوچ کر گئے اور دم آخر مجھے وصیت کی کہ اس کتاب کو  
 بارشالت ضرور طبع کرایا جائے تاکہ شائقین کے خواہش کی تکمیل ہو جائے  
 بنابران تعمیل ارشاد حضرت ممدوح میں نے کتاب نیا طبع کرائی ہے پہلاک سے  
 توقع ہے کہ اس کتاب کو من اولہ الی آخرہ ملاحظہ فرما کر حضرت مرحوم و مغفور کو  
 دعا فیہ مستد یاد فرمائینگے فقط

خاکستار

احمد عہد اللہ

تتمت



# فہرستِ بابین کتابِ لاجِ انصایحِ عربیہ

صفحہ	خلاصہ مضمون	صفحہ	خلاصہ مضمون
۱	۲	۱	۲
۲	حمد و نعت	۱	و تو بگوین کہ
۳	بدانکہ بر بندہ فرض است	۲	حرمت ماور و پدنگا ہمار
۴	بر توحید خالق	۳	در رعایت ہمسایہ
۵	و در عبادتش کہے را	۴	و در دل کینہ مدار
۶	ہر وقتیکہ نام نہ استحقالی	۵	و رتیج کس حد بہر
۷	و در اکثر اوقات	۶	و در دل نفاق مدار
۸	بیشک بگو کہ لا الہ الا اللہ	۷	بقضا و قدر راضی باش
۹	بیاد خداے توانی	۸	و بر ملا صاحب کن
۱۰	و نیز موت را فراموش کن	۹	و بر نعمتہا شکر کن
۱۱	با وضو باش	۱۰	و قناعت اختیار کن
۱۲	و سوگ را ترک کن	۱۱	و اسراف کن کہ
۱۳	و چون وضو کنی	۱۲	لقمہ کسب حلال
۱۴	کہ بر لبانی در سلام تقدیم کن	۱۳	آسایش تن مخواہ
۱۵	حق صلہ رحم نگاہدار	۱۴	و دنیا و آخرت بہم

۸	درین دنیا سُنائی	۱۲	هر کار نیک	۱	نصائح ثنائی
۹	انچه غرض از کسب خود	۱۳	آتش بیدار باش	۲۱	نصائح ثنائی
۱۰	اگر یک نان	۱۴	و نماز تهجد ادا کن	۲۲	نصائح رباعی
۱۱	اگر خواهی از خدا بخواه	۱۵	و تلاوت قرآن بکن	۲۳	چند چند سودمند بسم الله الرحمن الرحیم
۱۲	بسیکس را بخت یاد بکن	۱۶	از تو که مائی امین باش که	۲۴	و نقل است که روزنامه مبارک
۱۳	شیون زبان باش	۱۷	و از دوزخ هر اسان باش	۲۵	بشاه جش
۱۴	اگر کسی تو به گوید	۱۸	از دروغ حذر کن	۲۶	معرضه نجاشی
۱۵	بسیکس خورده گیر	۱۹	و هر کس ظلم کن که	۲۷	بیان ایمان و اسلام و احسان
۱۶	علم و عالمان را تعظیم کن که	۲۰	و عده را خلاف کن که	۲۸	و انشق خوائید که
۱۷	علم دین بیاور که	۲۱	مردم را فریب ده که	۲۹	فرمان سلطان و عالم صلی الله علیه و آله
۱۸	در عبادت و معرفت مالم	۲۲	و طعمه کن که	۳۰	روز سه و دوازده و نون مصری
۱۹	و انچه بر خورده پسندی	۲۳	عجب کسی را گو	۳۱	اشعار ابدار و نفیس
۲۰	و معرفت و همی منکر	۲۴	و اگر پشیمان خود غت یابی	۳۲	شخصه در زمانه سلف
۲۱	هر کار که کنی	۲۵	چون خواهی ترجیح کنی	۳۳	نقل از حضرت تقی علی اسلام
۲۲	غرضه مباش که	۲۶	پیران را تعظیم کن که	۳۴	عجب است از کیک مرگ را
۲۳	جواب دادن واجب است	۲۷	و عبادت در جوانی کن	۳۵	جنتری تا نسکه هجری
۲۴	و چون آواز آواز بگوش کن	۲۸	از نا جوان چشم بدور	۳۶	تخته فاضله در میانی ضلوع
۲۵	نماز ما بر وقت ادا کن	۲۹	بقایم که حکیم حاکم نباشد	۳۷	تمت بالخیر
۲۶	پیش از نماز جمعه چند بار	۳۰	در ایضا طعام بسم الله		

مَا أَتَاكَ الرَّسُولُ مِنْكُمْ فَاعْبُدْهُ  
 هر چه بد شما را بیاورد هر چه من کند شمار ازان باز استید ۱۲

هر که بیند نامم از این کتاب آنها به من بدل و اعطایم ادب و خواجه را

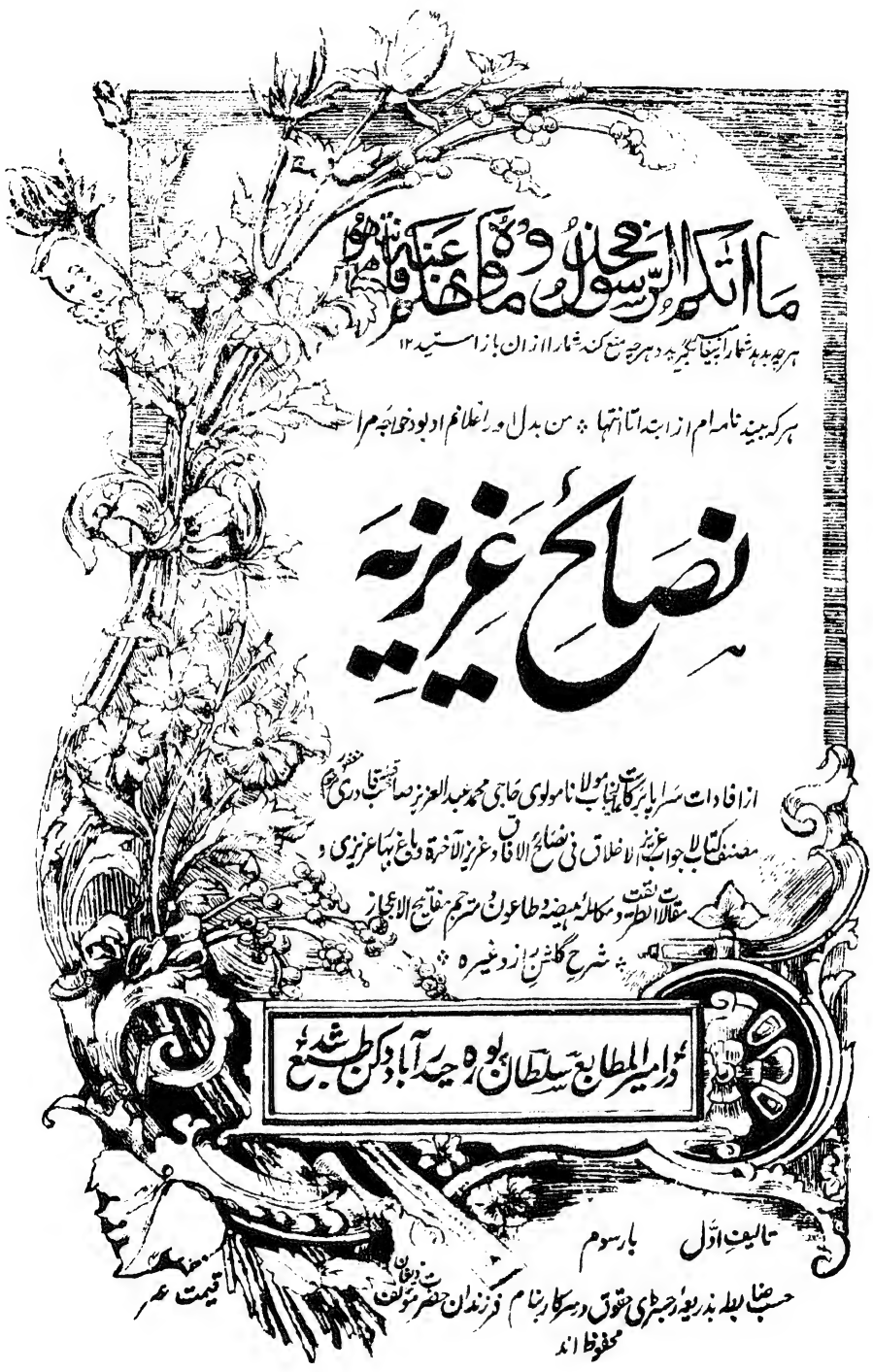
# رضاح غریبه

از افادات سرای کمالی مولای خانی محمد بن العزیز صاحب دست  
 مصنف کتاب جواهر الاغانی و غزواته و لغزیه غریبه و  
 مقالات الطیر و مکملیه فی طاعون ترجمه فلاح الاعجاز  
 شرح گلشن ازد و غیره

در المیزان سیاطان و چه آبا و کون شیخ

تألیف اول بار سوم

حسب بیلد بنویسند حق و سکار نام و زندان حضرت مولانا  
 محفوظ اند



۸	دین دنیا سے فانی	۱۲	ہر کاریک	۲۰	نصائح شنائی
۱۱	انچہ خودی از کب خود	۱۳	آتش بیدار باش	۲۱	نصائح شنائی
۱۲	اگر یک نان	۱۴	و نماز تہجد ادا کن	۲۲	نصائح رباعی
۱۳	اچھی خواہی از خدا بخواہ	۱۵	و تلاوت قرآن بکن	۲۳	چند بندہ سود مند سیدہ امینہؓ کو عالم
۱۴	ہر یکس را غیبت یاد کن	۱۶	از تہ کہ یائی امین مباش کہ	۲۴	و نقل است کہ روزِ نماز مبارک کر
۱۵	شیون زبان باش	۱۷	و از دوزخ ہر سان باش	۲۵	بشاہ جش
۱۶	اگر سے توبہ گوید	۱۸	از دوزخ حذر کن	۲۶	موضع نجاشی
۱۷	ہر یکس خوردہ گیر	۱۹	و ہر کسے ظلم کن کہ	۲۷	بیان ایمان و اسلام و احسان
۱۸	علم و عالمان را تنظیم کن کہ	۲۰	و عہدہ را خلاف کن کہ	۲۸	و گدانتن خوانید کہ
۱۹	علم دین بیاہوز کہ	۲۱	مردم را فریب دہ کہ	۲۹	فرمان سلطان و عالم صلی اللہ علیہ
۲۰	و عبادت و معرفت ماہی	۲۲	و طعمہ کن کہ	۳۰	روزے ذوالنون مصری
۲۱	و انچہ بر خدہ نہ پسندی	۲۳	عیب کسے را گو	۳۱	اشعار ابدار و نفیس
۲۲	ادب و معرفت وہی منکر	۲۴	و اگر دیکھن خان خود عزت یابی	۳۲	شخصے در زمانہ سلف
۲۳	ہر کاریک کہ کنی	۲۵	چن خواہی ترویج کنی	۳۳	نقل از حضرت لقمان علیہ السلام
۲۴	غرتہ مباش کہ	۲۶	پیران را تنظیم کن کہ	۳۴	عجب است از یکدیگر مرگ را
۲۵	جواب دان و احب است	۲۷	و عبادت در جوانی کن	۳۵	جنتری نامتسللہ ہجری
۲۶	و چن آواز از ان بگوش نو	۲۸	از نا جوان چشم بدوز	۳۶	تختہ فاضلہ در میان فضلاء
۲۷	نماز ما بردقت ادا کن	۲۹	بتھا میکہ حکیم حاکم نباشد	۳۷	تمت بالخیر
۲۸	پیش از نماز جمعہ چند بار	۳۰	در ابتدا طعام بسر شد		

مَا أَتَىكَ الْخَشْيَاءُ إِلَّا دُونَكَ عَنِكَ تَهْنِئَةٌ  
 هَرَجِدْ بِدُشْمَانِ بَيْتِكَ بِرَدِّهِمْ كَنْدِ شَمَارِ اِزْدَانِ بَارِ اسْتِيدِ ۱۳

هر که بینه نامم از ابتدا تا انتها به من بدل و رانعام اربودن می آید

# رضاح غریز

از افادات سرای بزرگان مولانا مولوی حاجی محمد عبدالعزیز صاحب کتاب درسی  
 مصنف کتاب جواب غریز افلاک فی مضامین الافاق و غریز الآخرة و فی بیاض غریزی و  
 عقلا الطیر و مکمل مہینہ طاعون ترجمہ فتاح الانوار  
 شرح گلشن ازد و غیره

در المیزان سید طاهر روحیه آبا و کون شیع

تالیف اول بار سوم

حسب طلبه بدو رجسٹری حقوق و سرکار بنام دزدان حضرت مولانا  
 محفوظ اند

قیمت



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقِيَّةِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا  
وَشَفِيعِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ جَمِيعِينَ

اَسْعَدَكُمَا اللهُ تَعَالَى فِي الدَّارَيْنِ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَاحْتَمَدُ عَبْدُ اللهِ نَزَّادِكُمَا اللهُ  
تَعَالَى عَلَيْكُمَا وَعُمَرُكُمَا وَلِلْعَلِّ الصَّالِحِ وَقَفَّكُمَا - بايد كه اين چند كلمات ذيل را بگوشت  
بهوش بشنويد و يا ديگر ياد و بران عمل نماييد و بدو يگران امر كنيد و ترغيب نماييد  
بعد از مكان در اثنا عيش كوشيد ثواب آن بسيار يابيد انشاء الله تعالى  
نصيحتي كننت بشنو و بها نيكسير كه هر چه ناصح شفق بگويدت بپذير  
نصيحت گوشه گران كه از جان است تر دراز جوانان سادتمند پسند پيروان را  
ف بدان كه بر بنده فرض است شناختن خداي غرور جل و بعده دانستن

احکام و ارکان مسلمانی (۲) بر توحید خالق دنیا و مافیہا ثابت قدم باش کہ شرک  
 بخشنده نمیشود۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِهِ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَاءُ  
 و در عبادت تش کے را شرک مگردان۔ وَلَا یُشْرَکُ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ اَحَدًا۔ ہر وقت  
 کہ نام خدائے تعالیٰ می شنوی جَلَّالَهُ بگو ہر کہ نام خدائے جلّ شأنہ را تعظیم کند  
 آن بندہ را خدائے تعالیٰ میان خلق عزیز میگرداند و چون نام محمد رسول اللہ صلی  
 شنوی بگوصلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم و در اکثر اوقات درود بفرستد بفرستد  
 ہر مومن کہ بر سر و کائنات خلاصہ موجودات اکثر درود فرستد آنحضرت علیہ الصلوٰۃ  
 و السلام از خوشنود باشند مَن صَلَّی عَلٰی وَاحِدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔ اِنَّ اللّٰهَ  
 وَ مَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا سَلَامًا۔ اللّٰهُمَّ  
 صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (۵) بگو لا الہ الا اللہ  
 محمد را رسول اللہ۔ بتدریج دروست نمائی کہ افضل الذکر آمدہ (۵) بسایہ خدائے تعالیٰ  
 مشغول باش (ہر نفسی کہ فرو میرود در ان اللہ و چون برمی آید ہونگا ہمار)   
 فَادْکُرْہٗ وَاِیْنَ اَدْکُرْہٗ فَادْکُرْہٗ وَاللّٰهُ کَذٰلَکَ کَرَّمَ اَبَاکُمْ وَاَسَدَّ ذِکْرًا۔  
 اللہ اللہ ہر کہ گوید صبح و شام آتش و دوزخ بود بروے حرام

لے تحقیق خدا بشتد آنکہ شرک کردہ شود بروے و بخندہ ہر غیر از است ہر ایک بخندہ و عبادت پروردگار  
 خود کو را سہ کی کہ درود فرستد برین کیار درود فرستد خدا بروے وہ بار تحقیق خدا و فرشتگان سے درود فرستند  
 بر نبی اے کہ تا نیک ایمان آوردند و درود بفرستد بروے و سلام کند سلام کردن۔ اللہ خدا و بفرستد بر دربار محمد و بر  
 اتباع و دربار محمد و برکت و سلام کن نسبت بہ سواکے خدا محمد فرستادہ خدا سے بہینا و آریہ میرا و آدم نما اپنی و کند خدائے را

پنجایہ کردن نما پران غویش ابلکہ زیادہ تر یاد کردن۔

سورة البقرہ (۱۰۱)  
 سورة البقرہ (۱۰۲)  
 سورة البقرہ (۱۰۳)  
 سورة البقرہ (۱۰۴)  
 سورة البقرہ (۱۰۵)  
 سورة البقرہ (۱۰۶)  
 سورة البقرہ (۱۰۷)  
 سورة البقرہ (۱۰۸)  
 سورة البقرہ (۱۰۹)  
 سورة البقرہ (۱۱۰)  
 سورة البقرہ (۱۱۱)  
 سورة البقرہ (۱۱۲)  
 سورة البقرہ (۱۱۳)  
 سورة البقرہ (۱۱۴)  
 سورة البقرہ (۱۱۵)  
 سورة البقرہ (۱۱۶)  
 سورة البقرہ (۱۱۷)  
 سورة البقرہ (۱۱۸)  
 سورة البقرہ (۱۱۹)  
 سورة البقرہ (۱۲۰)

أَكْثَرُ وَإِذْ كَرَّمَ اللَّهُ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ کہ بے ذکر خدائے تعالیٰ دل بندہ تاریک  
 میگردد۔ بزرگش ہرچیز بینی و غرور و ش است۔ وَلَنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسْتَحْمِلُهُ  
 وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ سَبِيحَهُمْ (۶) و نیز موت را ہرگز فراموش مکن فَإِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ  
 الْمَوْتُ مِنْ غَيْرِهِمْ قَالَ آتَاكَ مِنْ غَيْرِهِمْ قَالَ إِنَّهُ بُعِثَ إِلَىٰ رَبِّهِمْ  
 لَا يَسْتَخْرِجُوكَ مِنْ سَاعَتِهِ وَلَا يَسْتَقْدِرُونَكَ غافل ز احتیاط نفس یک نفس  
 میباش و شاید بعضی نفس و اسپین بود۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَكُلُّ شَيْءٍ  
 هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ (۷) با وضو باش کہ وضو را صلاح مومن میگویند و اما میکہ  
 مومن با وضو باشد خدائے تعالیٰ اوراد و ست میبارد وَاللَّهُ يُحِبُّ  
 الْمُطَهَّرِينَ بعد وضو دعا مکن اَللّٰهُمَّ كَمَا طَهَّرْتَ تَنَابُلًا مَاءً فَطَهِّرْنَا مِنْ الذَّنْبِ  
 و این دعا نیز خوانی سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَجْهَكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
 وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (۸)  
 و مسواک را ترک مکن کہ دو رکعت نماز با مسواک برابرست با ہفتاد رکعت  
 بے مسواک۔ و مسواک بست و چهار خصلت دارد و از آنجمله آنکہ دهن را پاک  
 سازد۔ و دندان را قوت دهد و لثیم را دور کند و حرارت را دفع کند۔ و طعام را

عین شریف  
 سوره فی انشیر  
 بار و (۱۵)  
 سوره نحل بار و (۱۱)  
 سوره آل عمران  
 بار و (۳)  
 سوره نحل بار و (۱۱)  
 سوره نحل بار و (۱۱)

له و نیست هیچ شے گرا آنگہ تمیسم میکند او و لیکن شما تسبیح ایشان را نمیکنید۔ سہ پس برکاء و باید وقت  
 نشان نہ تاخیر کنند از آن یک ساعت نہ تقدیم کنند سہ ہر جان چشنده مرگ است و بترخیر فانیست  
 جز ذات خدا ہے و خدا دوست دارد و خوب پائی کند کارا سہ لے خدا چنانکہ پاک کردی را باب پس پاک  
 را اگر گنہان سہ پائی میسریم ترا و خدا میبایست تو را ہی میسریم کہ نیست میسر و بز تو کہ تا آخرت یک تو را ہی ہم کہ بچندہ  
 و فرستادہ است۔



ہضم کند و غیر آن و سواک را از یک وجب (باشت) زائد مدار - کہ شیطان بر سواک  
 زیادہ راہ می یابد و مرکب خود می سازد و از جانب عرض سواک کینہ نہ از طولش  
 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ  
 إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (۹) و چون وضو کنی متوجہ قبلہ  
 شوی و بختیم آن قدرے آب و درست گیری و سه بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ تَاْخِرُ سُوْرَه  
 بخوانی - و آن آب بخوری - خدائے تعالیٰ بہ بخشد - و ثواب شہیدان بیابی  
 (۱۰) ہر کراہینی در سلام تقدیم کن - و سلام را جواب بگو - سلام کردن سنت است  
 و جواب گفتن واجب - اَسْلَامٌ عَلَیْکُمْ یا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ صحیح است - عوام الناس  
 سَلَامٌ عَلَیْکُمْ کہ میگویند بے اصل محض است قبل سلام گفتگو کن اول سلام بعدہ کلام  
 (۱۱) و حق صلہ رحمی ہمار کہ معذب نشوی ہر کراخویش و اقارب راضی نباشند  
 خدائے جل و علا از خوشنودن شود (۱۲) و تکبر کن کہ کبر خاص صفت قاذو و قریب  
 شیطان تکبر کرد و خوار و ذلیل شدہ تکبر غزایل را خوار کرد و پزندان لعنت گرفتار کرد  
 یکے آنکہ بر خویش خود بین باش و اگر آنکہ بر غیر بد بین باش  
 (۱۳) و حرمت مادر و پدر خود را نگاہدار - و بایمان در کلام ہرگز خشونت و  
 دشمنی مکن و یا لَوْلَا بِنِ احْسَانًا - فَلَا تَقُلْ لِهَآؤِ وَلَا تَقُلْ لِهَآؤِ وَلَا تَقُلْ لِهَآؤِ

لہ فرمود خدائے بزرگے کہ سائیکہ ایمان آورند ہر گاہ اسادہ شوید جانب نماز پس بشوید روئے اپنے شمار دستہ ہا  
 نماز بجا آید کہند بے شمار (و بشوید) یا ہائے شمار ہر دو شانگ سے وہ مادر و پدر کوئی نکند - است  
 پس گو آن ہر دو را کلام و در کمن ہر دو را و گو ہر دو را کلام بزرگ

حوضہ مذکورہ (۹)  
 حوضہ تقدیر (۱۰)  
 حوضہ غیبی (۱۱)  
 حوضہ (۱۲)  
 حوضہ (۱۳)







(۳۱) اگر کسی بتو بد گوید - تو او را بد گوئی - که درج تو کم نگردد - و هر بنجی که از دست و زبان خلق بتو رسد - تو بخدائے خود حواله کن سه دست دوستی نشان که کام دل بیاورد و پنهان دشمنی برکن که پنج بشمار آرد و (۳۲) بر یکس خورد و دیگر که مبادا بدن عیب گرفتار شوی - بلکه تو شکر کن که بدن فعل مبتلا گشتی - رباعی  
گر می نخوری طعن بزن مستان را      گردست و بد تو به کنی یزدان را  
تو فخر بدین کنی که من می نخورم      صد کار کنی که می غلام ست آن را

(۳۳) علم و عالمان را تعظیم کن که تعظیم علم و اهل علم ایمان را کامل سازد - هر که علم دین را امانت کند این خصم خدا و رسول است که مدار شریعت اسلام بر علم دین است و بر احکام شریعت ثابت قدم باش که مبادا به لغزی و از اسلام دور افتی  
نعوذ بالله منها - رباعی - گر هست ترا خیال وصل باری چه بجا ده شع بایت  
پاداری چه خواهی که هست بخلوت خاص افتد نه زین شایع عام یا برون نگذاری  
(۳۴) علم دین بایموز که عمل جاہل مقبول نیست و چون دانستی عمل کن که علم بی عمل  
نتیجہ نهد ع که بے علم نتوان خدا را شناخت (۳۵) در عبادت و معرفت الهی  
مشغول شو که بیت بانی و شیر خور و نوش ترا نیا فریده اند و مَا خَلَقْتُ الْإِنْسَ وَالْإِنْسَ لَا  
لِيُعْبَدُونِ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ  
يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ -

له برائت دین تبریز و یک خدا اسلام است - و هر که طلب کند راهی اسلام دین و دیگر را پس برگرد قبول  
کرده خواهد شد و او در آخرت از زبان کاران است -

ایسان والا سلام ہر دو کیفیت ۔ اگر سرقی ست فرق اعتبار سے  
 کہ ایمان متعلق بہ اعتقاد است و اسلام متعلق بالقیاد ( یعنی فرمان ہی )  
 ( ۳۶ ) و انھیں بر خود نپہندی ۔ دیگران پسندہ بنی آدم اعضاء  
 یک دیگر اند کہ در آفرینش ز یک جوہر اند ( ۳۷ ) امر معروف و نہی منکر فرض  
 دان ۔ اگر ناشایستگی از کسب مینی و او را منع مکنی عاصی شوی ۔ گو یا خود با دشمن یک  
 با فرض خود پرارگن و باشی اما دیگران منع کردن از واجبات اسلام ست اگر قبول کنند خوب و  
 الا خود بشواب میرسی ( ۳۸ ) ہر کار سے کہ کنی دانستہ کن ۔ و از نادانان بجا  
 و در باش ہمیشہ بایشان مباح کہ صحبت مؤثر است ۔ *الصحبة مؤثرة ولو*  
*كان ساعة* ۔ صحبت صالح ترا صالح کند و صحبت طالح ترا طالح کند و مثال  
 آنست ہر کہ ہمیشہ با ہنگرے کہنتہ ز کورہ آہنگری اخلرے با ویرسدہ پیرنوح  
 با بدان بہشت و خاندان نبوتش گم کرد و ہر کہ ہمیشہ عطر فروش کرد و بوش  
 بدو رسد ۔ زنہار با جابلان ہمیشہ ع ز جابل گریزند چون تیر باش و گر نشینی  
 جز سخن نصیحت و پند چیرے دیگر گو ۔ شاید کہ نصیحت تو بایشان مؤثر گردد ۔ *اخذ*  
*النبی سبیل رتد بالحکمة والموعظة الحسنة وجاء لہم بالحق ہی احسن* ۔ ( ۳۹ )  
 غرہ مباح کہ ما اولادِ فلان بزرگواریم کہ فردائے قیامت از عل نیک پرندہ از نب

ساعتہ تر سبب  
 پند و نصیحت

سے صحبت اثر کند ہست اگرچہ یک ساعت ہو سہ دعوت کن بنفردان را بوائے پروردگار  
 ہمیشہ بانش و پند نیک و مناظرہ کن بایشان بطریقہ کہ سے نیک است ۔

۱۰ المنت بندگانیا زب نیست و اینک به شهادت طلسم لوح و قلم را  
 اِنَّ اَشْرَكَ مَعَ عِنْدَ اللَّهِ اَعْلَامُ وَكَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - وَكَأَذِیْنِی الصُّوَرِ فَلَا  
 اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَلَا اِلْسَاءَ كُؤَنَ ۱۱ هر کس که دم زب بیا دت که یتیم  
 با و رکن اگر چه بود فی المشی ولی و سید کس بود که هوید از و شود و  
 خلق محمدی کرم مرتضی علی و اما سادات را تعلیم کن اگر چه فاسق باشند  
 ۱۲ اولاد نبی نیست بر راه نبی چون آیه منج کلام الله است  
 رباعی گیرم که هزار مصحف از برداری چه آزا چکنی که نفس کا فرداری  
 سر را زین چمی نبی بهر خد ا چه آزا زین بند که در سر داری ۱۳ (جواب  
 اذان واجب است - آنچه موزن میگویی تو نیز جواب آن بگو و در آن وقت سخن  
 گوید ۱۴) و چون آواز اذان بگوش تو برسد کارهای خود بگذار و نماز مشغول شو  
 که اول وقت نماز خواندن ثواب بسیار دارد - و آخر وقت گروه (۱۵) و نماز را  
 بروقت باداب و شرائط بجا آر که نماز بشرائط چون برقی تابنده با آسمان رود -  
 و نماز بکراهیت با آسمان راه نیابد - باز بروئی گذارنده برزند (۱۶) در وقت  
 نماز از جمیع اندیشه ها دل خود را پاک ساز لا صَلَوةَ اِلَّا بِخُضُوْعٍ الْقَلْبِ نماز خواص  
 همین است (۱۷) پیش از نماز جمع چند بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَاللهُ اَكْبَرُ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بخوانی تا شیطان وسوسه نکند - و در روز جمع

۱۰ سوره عجزات پاره دومی  
 سوره مؤمنان پاره اولی  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷

۱۸ به تحقیق بزرگتر نماز خدا پرستگار تر نشاست علی پس هرگاه دیده شود و صورت پس نیست بهیاد میان شان پس  
 آرزو نه سوال کنند با خود که نیست نماز بزرگتر بخود بلکه بیاکی بریم خدا و تائیس مغلالت نیست بهر چه خط و خطا بزرگ

است و نیست گردیدن نیست زوای که بخدا بالا و بزرگ -

غافل مباش که از اول صبح تا آخر روز تمام حجت الهیست تعالیٰ شانه و بعبادت  
 او مشغول باش <sup>ع</sup> یا ایها الذین امنوا اذ اؤدی بالصلاة من یوم الجمعة <sup>سبح</sup> تا  
 الی ذکر الله وذکر الواسع ذالک خیر الکلم انکم تعلمون و نیز ارشاد فرمود  
 که و اذ ذکر الله کثیرا <sup>ع</sup> علیکم <sup>ع</sup> فلیکون (۴۵) چون نماز ادا کردی - بعد از نماز  
 فرض (۳۳) مرتبه سبحان الله و (۳۳) مرتبه الحمد لله و (۳۳) مرتبه الله اکبر  
 و سه مرتبه استغفر الله العلی العظیم لا اله الا هو احمی القیوم و التوب لیس  
 و چهار مرتبه استشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له اله واحد  
 و ربنا شاهد او کمن له مسلمون - بخوان - و دستها بردار و دعا بکن الها  
 نماز پس قبول گردان - اول برائے خود - و بعد از آن برائے مادر و پدر خود  
 بعد از آن ارباب حقوق را دعا بکن - که دعا بعد از نماز مستجاب است <sup>ع</sup> اذ <sup>ع</sup>  
 استغفر الله و ترسان باش که آیا قبول درگاه شد یا نه (۴۶) نماز بارگراست  
 اگر از عهده نماز برآمدی همه حساب با بر تو آسان شود (۴۷) نماز ستون دین است  
 مدار دین بر نماز است - نماز را هرگز ترک مکن - و با حضور قلب و سکون بروقت  
 ادا کن و در وقت نماز نظر بسجده گاه خود کن - و یقین دان که الله تعالیٰ ترامی  
 بینة الصلوة <sup>ع</sup> معراج المؤمنین (۴۸) هر کار نیک کنی اول همه الله بگو که هیچ

نه ای ساینکه ایمان آورده و قنیه اذان داده شود برائے نماز بر وجه پس بویید جانب ذکر  
 خدا و بگذارد بر سر و فروخت را این کار بهتر است برائے شما - اگر شما میدانید - نه و یاد کنید خدایا  
 بسیار تا که کایاب شوید - نه شما دعا کنید من قبول کنم نه نماز مسحراج مومنین است -



کارے بے ہسم اللہ برکت نادر۔ ووران کا شیطان شرک باشد (۴۹) آخر  
 شب بیدار باش کہ آنوقت رحمت الہی است تعالیٰ شانہ ہر کہ دران وقت درخواست  
 از رحمت خداے تعالیٰ محرومست صبح صادق مرہم کا فور دارد و غسل  
 گر علاج زخم عصیان می کنی ہشیار باش <sup>و ہوارہ سحر خیزی عادت کن۔ و از دعا</sup>  
 غافل نشین <sup>ہر کان سعادت کہ خدا داد بجا فطرت</sup> از ورشپ تار و دعائے  
 سحری بود <sup>صبح پیری مید آخردے ہشیار شو</sup> خواب نیکویت در وقت سحر  
 بیدار شو <sup>(۵۰) و نماز تہجد بخوان کہ نماز تہجد فضیلت بسیار دارد۔ خداے تعالیٰ</sup>  
 پیغمبر اصلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم فرض گردانیدہ و براستست <sup>شب خیز</sup>  
 کہ عاشقان شب باز کنند <sup>گرد و سر کوئے دوست پرواز کنند</sup> ہر جا کہ درے بود  
 شب بر بندند <sup>آلا در آن دوست کہ شب باز کنند</sup> سے آزا کہ غم یار بود چون  
 خید <sup>آن کس کہ طلبگار بود چون خید</sup> سے دیدہ گئی می کنی و می خشی <sup>چہ چشمے کہ</sup>  
 درو خار بود چون خید <sup>(۵۱) چون نماز بامداد ادا کردی باید کہ تا برآمدن</sup>  
 آفتاب از مصلائے خود برنجیزی۔ و چون آفتاب بر آید چہار رکعت نماز اشراف  
 بگذارد تمام روز ترا بخیریت بگذرد <sup>(۵۲) و نماز نعلی نیز بگذارد کہ رزق تو فراغ شود۔</sup>  
<sup>بشت رکعت</sup> (۵۳) و تلاوت قرآن کن کہ فاضل ترین عبادت <sup>(بعد فرائض)</sup> تلاوت قرآن  
 مجید است ہر روز دو و زین آیت یا زیادہ از ان خواندہ باشی کہ فردائے قیامت  
 در سایہ عرش خواہی بود <sup>و ملائکہ ثناء ان الفحی کان مشہودا۔ و تبارک العالی</sup>  
 لہ تعقیق قرآن فوج مضمون ملائکہ است <sup>و قرآن البصرت تلاوت کن ۱۲</sup>

در وقت سحر  
 خواب نیکویت  
 در وقت سحر  
 بیدار شو

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ - (۵۴) از تهر  
 کبریا ای بسا که کفر است و از خود کشی حذر کن که وعید سخت و سزایش خلود  
 ناست و غصه مثل خمر حرام آمده و در حالت غیظ و غضب که عقل زایل میشود و خود  
 نگه دار اَلْكَاظِمِينَ الْعَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ - (۵۵)  
 و از دوزخ هراسان باش هر که از دوزخ ترسان باشد - خدائے تعالیٰ او را  
 ز آتش دوزخ خلاص دهد - و از خدائے تعالیٰ خواهان بهشت باش (۵۶) و  
 پیش از خواب ایست الکمی تا و هو العلی العظیم بخوان که خواب خوانندگان  
 این آیه را بجائے عبادت می نویسند و با وضو بخواب که روح مومن بعرش میرود  
 و باروح بنمیران مجاست می کند (۵۷) و چون در خواب روی بگویم باریکه  
 رَبِّی وَصَنَعْتُ جَنَّتِی و روقبله خوابی - و دست راست زیر روئے خود بگذاری  
 و چون از خواب برخیزی بگو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَرَلِّیْهِ  
 الشُّؤْرَ یَا سُبْحَانَ اللّٰهِ خواب مرگ و خواب گنج قبر است و بیدار است خیر  
 چشم اگر مینا بود هر روز روز و شب مشرب به (۵۸) و از دروغ گفتن زبان خود را  
 نگه دار که خدائے تعالیٰ دروغ گویمان را دشمن دارد - و ریاست سخت ترین  
 عذاب دروغ گویمان را باشد لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْكَاذِبِینَ - دروغ خواه اندک

له و چون خوانده شود قرآن پس گوش نید بوی آن و خاموش باش تا مهربانی کرده شود که کسی که چشم  
 میخورد و از مردمان در گذر کند و خدا دوست دارد و یکی کند گنازات بنام تو ای پروردگار بین بنادم بیگونی  
 خود و تائس خدا راست که زنده کرد ما را پس از آنکه میزید ما را و بوی است بفرمانت پاکت خدا را  
 و لعنت خداست بر دروغ گویمان

خواب از خواب بیدار  
 (۵۹)  
 و روقبله خوابی  
 (۶۰)  
 و روقبله خوابی  
 (۶۱)

و روقبله خوابی  
 (۶۲)

یا بسیار گناہ کبیرہ است و دروغ در سہ جا جائز است سیکہ در دفع ظلم دیگر  
 در صلح دو کس۔ سوم در بیان معاملات زن و شوہر تا میان ایشان مودت  
 گردد و دروغ مصلحت آئینہ از راستی فتنہ انگیز ہے (۵۹) و بر کس ظلم مکن  
 کہ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ (۶۰) زبان خود را نگاہدار از بسیار گفتن اگر چه بہرست  
 باشد بجز ضرورت سخن گوئی۔ کہ سخن بسیار گفتن دل را میراند۔ کَثُرَ الْكَلَامُ  
 يُمِيتُ الْقَلْبَ۔ سَلَامَةُ الْإِنْسَانِ فِي حِفْظِ اللِّسَانِ۔ خموشی معنی دارد کہ گفتن  
 نمی آید۔ رباعی کم گوئی و بجز مصلحت خویش گو بہ چیزے کہ نپرسند تو از پیش گوئی  
 گوش تو دو دادند و زبان تو یکے پد یعنی کہ دو بشنو و یکے بیش گو بہ دل بیار و دست  
 بچار (۶۱) وعده را خلاف مکن کہ وعده خلافی یکے از علامت منافقت یا ایھا  
 الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَعْمَلُونَ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا بِالْعَقُودِ۔ (۶۲)  
 مردم را فریب دہ کہ فریب علامت نفاق است و یک رو و یک زبان و یک  
 دل باش کہ علامت مومن بہین است و یک دل داری بس است یک دست ترا  
 (۶۳) و طعنہ مکن کہ وبال است (۶۴) و عیب کس را در مجلس گوئی و ہر چه  
 گوئی از برائے خوشنودی خداے تعالیٰ در تنہائی گو (۶۵) و ہر چه خوری نہایت  
 طاعت و ہر چه پوشی برائے ستر عورت و ہر چه ہی بہ نیت بولے (۶۶) و ہر چه

لغت خداست بظلم کنندگان سہ زیادہ گوئی دل را مردہ کند سہ اے مومنین برای گوئید چیزے  
 کہ نمی کنید۔ اے مومنین وفا کنید بہ ہمارے۔

حورہ پور پارہ ۲  
 سورہ صافات پارہ ۲  
 سورہ اسراء پارہ ۲

میدهی بر زبان میاورد که ثواب تو کم نشود (۶۷) هر حاجتی که داری اول از خدا بخواه و بعد از آن از سبب طلب کن - بر توصل زانوئے اشتر ب بند (۶۸) و اگر در پنهان خود عزت یابی و سر برآورده شوی انکساری و حاجت براری مردم را شعار خود گردان - نه دشمنی پرمیوه سر بر زمین <sup>بِخَيْرٍ</sup> النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ <sup>أَرْزَلَ</sup> النَّاسِ مَنْ اسْتَبَقَ بِالْأَكْلِ وَاللِّبَاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُفْضِلُ أَجْرَ الْفَاحِشِينَ -  
 ۱ با ده نوشیدن و بشپارشستن بهلست چوگر بدولت بسی مست گردی مردی (۶۹) و غلام و کنیز و ملازم خود را بدگویی - و خدمت سخت سفر مالی که خواجگی مسلم باوست تعالی شانه - ماهمه بنده اویم - و اگر از غلام یا ملازم تقصیر میسرزند عفو فرمائی تا عفو رب به تو عفو کند - و عفو لذتیت که در انتقام نیست <sup>لَعَلَّ</sup> وَاللَّهُ كَعَفُوٍّ <sup>عَفْوٌ</sup> فَإِنَّ رَبَّكَ عَفُورٌ رَحِيمٌ - (۷۰) ریزه نان را حرمت دار که فردائے قیامت کابین حوران بهشت بهینست (۷۱) و چون خواهی که تزکیج کنی این امر را مدنظر دار که حتی الاسکان زن از تو در مال و جمال و کمال و سال کمتر باشد و تبرک رسوم مروج حسب شرع شریف مناکحت نمائی ورنه پشیمان شوی - <sup>وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ</sup>  
 (۷۲) اے عزیز رباعی علم را بر گزنیابی تا نباشد شش خصال به حرص وافر فهم کمال جمع خاطر کل مال به شفقت استاد باید درس هم گیری مدام به لفظ را تحقیق خوانی تا نگو



نماند خفتن خواب مرو که حرام است و بعد و طلال (۸۱) و قلم که مکن سنت است و  
 نافع بسیار دارد (۸۲) بجانب قبله متف (۸۳) و پائے بجانب قبله مکن که بے ادبیست  
 (۸۴) و شب برهنه خواب مکن که ملائکه از تو نفرت گیرند (۸۵) و هر کارے که کنی  
 از دست راست کن - استجا و پاکی مبنی - بست چپ مکن (۸۶) و در پوشیدن کفش  
 ابتدا پائے راست کن و در کندن پائے چپ (۸۷) و بمقامے که حکیم و حاکم و حجام  
 و حجام نبود اقامت مگزین - حافظ و حکیم و حاکم و حجام و حجام کهنه باید (۸۸) و شب در  
 خانه جاروب مزن که افلاس آرد (۸۹) و تا عینکوت را در خانه نگذار (۹۰) و  
 چرخ را بجهن خاموش مکن (۹۱) و لباس مردان زنان و لباس زنان مردان  
 اگر بپوشند - فردائے قیامت بهما لباس محشور شوند - (۹۲) همیشه گوشت مخور که دل  
 سخت میشود (۹۳) و همیشه طعام لذیذ مخور که مبادا به نعمتائے بهشت مبدل گردد -  
 (۹۴) و جامه نازک بپوش هر که جامه باریک بپوشد دین او سخت گردد -  
 (۹۵) و آب را با نذره خور که آب حکم طعام دارد - زیادتی آب ضرر دارد -  
 و اکثر ملت ها از آب پیدا گردد (۹۶) همیشه خوشبوی کن که ملائکه دوست میدارند -  
 (۹۷) و شیرینی دوست دار که نشانی ایمان است (۹۸) و از ترشی حد کن که زیان  
 دارد (۹۹) و پیاز نام و مانع آن مخور که از بدبویش ملائکه میگریزند (۱۰۰) و همیشه  
 سر کش که بصارت چشم را زیادت گرداند (۱۰۱) و روغن جیم بسیار به مال که بدن را  
 قوت دهد (۱۰۲) و پیش از طعام و بعد از طعام نمک اندک بخور که هفتاد و علت را دور

سازد (۱۰۳) و بیه رغبت طعام مخور که زیان دارد (۱۰۴) و طعام را تنها مخور که شیطان شریک تو باشد (۱۰۵) و طعام را انتظار مده که بزه کار شوی (۱۰۶) و طعام بسیار گرم مخور که ضرر دارد (۱۰۷) و طعام از قبل انگشت بخور که برکت دارد (۱۰۸) و طعام را از کنار ده بخور و از میان مخور - که برکت زائل شود (۱۰۹) و راسته طعام بسم الله و آخر الحمد لله بگو -

## نصائح ثانی

۱. و چیز آمار نیک بختی است - ترس از ربّ جلیل و قناعت بقلیل - دو چیز آیات سعادت است - رغبت با علما و صحبت با فقرا دو چیز بهترین نعمتهاست - خلق یلیح - و زبان فصیح - دو چیز نشان بختی است - بزرگان را به بدی یاد کردن - و خود را از همه بهتر دانستن - دو چیز خلل بادشاهی است - نفرت فقیر - و غفلت وزیر - دو چیز دلیل احمقی است - سخن زنان شنیدن - و از سفلیگان توقع داشتن - دو چیز را فراموش ساز - اول عبادت و ثانی سخاوت - دو چیز دل را روشن سازد - ذکر خدا - و کلام انبیاء - دو چیز بهتر از همه چیزهاست قبول کردن نصیحت کبار و پذیرفتن عذر گناهکار - دو چیز اولاد آدم را بهتر است طلب خوشنودی زو الجلال - و استعدا معاش حلال - دو چیز علامت ایمان است - صبر بر بلا و شکر بر نعم - دو چیز غنیمت شمر

جوان پیش از پیری و تندستی قبل از بیاری - دویز باعث تمارکگی دل است کثرت  
 کلام و قضا نام - دویز ظلم واهی است مخدوم تملون و خادم غیر مستقیم - دویز  
 و نقصان نمیکند گفتار بخیده و عمل پسندیده (۱۶) دویز سبب دشواری است محض  
 بیش از حد و غلبه قبل از حد - (۱۷) دویز روش نیکویتی است - خوف خدا و غلبه  
 در همه ساعت - و انصاف فراخی در هر حالت (۱۸) دویز بحق منسوب است  
 ستایش خویش - و اتباع بدیش - (۱۹) دویز حافظ را زیاده گرداند - اول صبح  
 برخاستن - و بهر وقت با وضو بودن - (۲۰) دویز آثار نیکو بپدید دارد - و تم خوردن  
 بهر وقت و گفتن دروغ بے مصلحت (۲۱) دویز شیوه صداقت و خلعت است  
 گرفتن دست دوست در پیشانی - و دادن مشورت نیک در حیرانی - دوست  
 آن باشد که گیرد دست دوست و در پیشان حالی و در ماندگی - (۲۲) دویز  
 آثار نادانی است - قائل دشمن بودن - سماع را دشمن آئین دشمن و محل سخن نباشد  
 خود سخن گفتن (۲۳) دویز انسان را نام آور میکند - هوشیاری از کام - و بربادی  
 از غلام (۲۴) دویز علامت فراست است در یافتن انجام امور - و توقف نمودن  
 در الزام قصور - (۲۵) دویز بزر از همه کارهاست - طلب قرض - و ترک قرض  
 (۲۶) دویز بهترین از همه کارهاست - قول موافق آیات قرآن - و فعل مطابق  
 حدیث رسول سبحان صلی الله علیه و آله و سلم -



# نصائح ثلاثی

ن  
(۱) سپہ چیز موجب عزت است - با پیران خدمت - و با جوانان نصیحت - و با غول  
شفقت (۲) سپہ چیز مردان خدا اختیار میکنند - فقر اختیاری - و رضا بقضاء الہی -  
و صبر بر سوگوا ری - (۳) سپہ چیز شمر شویت است - کینہ در دل داشتن و حسرت  
مردمان خوردن - و در طلوع آفتاب خوابیدن - (۴) سپہ چیز بجز سپہ چیز پادار نماند  
مال بے تجارت - و ملک بے سیاست - و علم بے مباحث - (۵) سپہ چیز بہترین کار است  
محبت حق داشتن - و غم روزی نا خوردن - و عداوت از شیطان نمودن (۶)  
سپہ چیز است کہ دعوائے آن نگیرد - یکے شجاعت - دوم سخاوت - سوم شرافت -  
(۷) سپہ چیز اختیار کند - نماز بحضور قلب گزاردن - و شب بیداری کردن - و کلام  
خواندن (۸) سپہ چیز نشان کفر است - نفاق بدل نهادن - و محبت از دل بردن  
داشتن - و حرام را حلال دانستن (۹) سپہ چیز علامت بزرگی است - صبر و شکر  
خیر - (۱۰) سپہ چیز اصول دو جهان است - فرمانبرداری خدا و رسول - و استقامت  
مرشد مقبول و خدمت بعالمان اصول نسکی با ایمان خیر جاریست و بدی بابدان  
سبک ساریست - و نیکی بابدان کار عبد اللہ انصاریست -

# نصائح رباعی

(۱) چهار چیز ظریفه باید کرد - شغل بندگی - سیرت انگذگی - و دلجوئی دوستان -  
 و نیکوئی با مردمان - (۲) چهار چیز موجب تزیید دولت است - با بدان نفاق -  
 با نیکان اتفاق - و با دوستان تلطف و با دشمنان مدارا (۳) چهار چیز چهار چیز را  
 یاد می آرد - در دند رستی را و غم راحت را - و نافرجامی محبت را - و افلاس دولت را  
 (۴) چهار چیز علامت صاحب دلی است - و رنگا طمیش حفظ مراتب داشتن - و کلمه غیر  
 در حق هر کس گفتن - و دل هر کدام بنجیده نداشتن - و عیب مردم فاش نکردن (۵)  
 چهار چیز که مردم از ارتکاب آن منفعل میشوند - سخن بے محل گفتن - و صحبت با بدان  
 داشتن - و جنگ با مهتران نمودن - و حقارت علما فقر کردن - (۶) چهار چیز را  
 چهار روز و اندمال را بر سرقت و شعور را جاهلیت و علم را نخوت - و محبت را قرضیت  
 ع فَإِنَّ الْقَرْضَ حَقّاً وَهُوَ أَهْوَى الْمَحَبَّةِ (۷) چهار چیز آدم را ضعیف کند - دشمن بسیار  
 و قرض بسیار - و پریشانی روزگار - و مجامعت بار بار - (۸) چهار چیز چهار چیز را بار  
 کند - ناشکری نعمت را - و بیدادی دولت را - و غرور عزت را - و خندگی حکمت را  
 (۹) چهار چیز منتهی حیات است - شنای بزرگان - و دماغی درویشان - و نوازشش

له برآیند و اتم سراسر محبت است -

سلطان - و دیدن دوستان - (۱۰) چہا چیز بارتوان آورد بخن گشت - و تیرتہ  
 و عمر گذشتہ - و قضائے رفتہ - (۱۱) چہا چیز سرمایہ سعادت است - و ناداری بر توکل  
 خود کردن - و در کسب خود کوشش بلیغ نمودن - و بقدر ہر یک در تواضع کوشیدن -  
 و راز دل خود از غیر پوشیدن (۱۲) چہا چیز در حق ہر کس تا تو اند قصور سازد - یکے  
 بقلم - و دوم بہ سخن - و سوم بقدم - و چہارم بدرہم - ف - ہر کہ زر ندارد و عزت دنیا  
 ندارد - ہر کہ زن فرمانبردار ندارد و آسایش تن ندارد - ہر کہ فرزند سعادت مند ندارد و خوشگاہ  
 چشم ندارد - ہر کہ برادر ہم رنگ ندارد - قوت بازو ندارد - ہر کہ این چہا ندارد -  
 بیچ غم ندارد - (۱۳) چہا چیز در چہا جا باید گفت و راستائے ہر امر بسم اللہ و برائے  
 ہر کار الحمد للہ و برائے دفع ذنوب استغفر اللہ و برصیت اتا للہ -

## و چند پند سودمند

(۱) انچہ گوئی خود بران عمل نمائی - و (۲) سخن با ندانہ خویش گوئی - ہر سخن جائے  
 و ہر نکتہ مکانے دارد (۳) و قدر مردم بدان (۴) و دوست را وقت تکلیف  
 بیا زمانہ (۵) و یار را بسود و زیان امتحان کن (۶) و دوست زیرک و دانای  
 گزین سے ہم نشین تو از تو بہ باید پرتا تر عقل و دین بفرماید (۷) و دیکہ غیر جہاد و جہاد  
 نمائی - (۸) و بزرگ و سپہ شمشیر

اعتماد کن - (۹) و چون گفتی دلش بیار (۱۰) و بادوست و دشمن ترش رو  
 مباش (۱۱) و مادر و پدر را ختم شمار (۱۲) و اشنا و شفیق را غنیمت دان (۱۳)  
 و خسیج باندازه دخل کن - و بر احوال آن کس بیاید گریست و که آمد بود  
 نوره خج میت و (۱۴) و جوانمردی اختیار کن (۱۵) و خدمت مہمان بقصد  
 امکان آدا کن (۱۶) و در خانہ کہ در آئی چشم و زبان را نگاہدار (۱۷) و دل و  
 جان و تن پاک دار (۱۸) و با جماعت بروقت نماز آدا کن (۱۹) و فرزند ان  
 خود را علم و ادب و سواری اسپ و تفنگ زدن بیاموز (۲۰) و مدبرانہ کار کن  
 (۲۱) و نہ آموختہ استاد ی کن (۲۲) و بلا اندیشہ کار کن (۲۳) و نا کردہ کردہ شمر  
 (۲۴) و کار امر و زبرد را گذار (۲۵) و با بزرگان مزاح کن (۲۶) و عوام را  
 گستاخ ساز (۲۷) و حاجتمند را نا امید کن (۲۸) و جنگ گذشتہ یاد کن - بشی کہ  
 پس از جنگ یاد آید بروئے خود باید زد (۲۹) و خیر دیگران بخیر خود میامیز (۳۰)  
 و مال خود بکس نہائی (۳۱) و وقت را غنیمت دان (۳۲) و خوابی نشوی روانہ بزم  
 جماعت شو - مَنْ مَكَارَقِ الْجَمَاعَةِ شَبْرًا فَافْتَلَوْهُ (۳۳) و پیش مردم غلاب ندان  
 و ریش خویش کن (۳۴) و آب دین و مینی با و از بلند انداختن خلاف تہذیب شمر  
 (۳۵) و در فائزہ دست بردہن بدار (۳۶) و پیش مردم خمیازہ کش (۳۷) و در  
 بنی انگشت کن (۳۸) و بزل آئینہ گفتگو کن (۳۹) و غازی حتی از چشم و ابرو کن (۴۰)  
 سخن گفتہ بار دیگر گو و نخواہ (۴۱) و از نکایات خدہ با صدا خد کن (۴۲) و شنا خود

د اہل خود پیش کس کن - ع ثنائے خود بخود کردن نه زید مرد عاقل را ۴۳  
 و خود را شل زنان میار (۴۴) و همه خواہشات اولاد با انجام مرسان (۴۵)  
 و کم خوردن و کم گفتن و کم گفتن اختیار کن (۴۶) و خلوت را بر علوت ترجیح ده  
 هیچ آفت نرسد مردم تنہائی را هیچ عزت نبود مردم ہرجائی را  
 (۴۷) و در اثنائے گفتگو دست مجنبان (۴۸) و بہ بدی کسان ہم داستان مشو (۴۹)  
 و مردگارا بخری ہرگز یاد کن (۵۰) و قند انگیزی کن (۵۱) مصلح مردم باش (۵۲)  
 حَیْرٌ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ قاصد یوں کہ (۵۳) و طاقت خود میازمار (۵۴)  
 و آزمودہ را میازما کہ پشیمان شوی - مَنْ حَتَّابَ الْمُحْتَابِ حَلَّتْ بِهَ النَّدَامَةُ  
 (۵۵) و نان خود بر دستخوان دیگران نخور (۵۶) و تعجیل کار شیطین بود الا بضرفہ  
 (۵۷) و دنیا و کار دنیا بچ در پیچ است (۵۸) و ہر کہ از خدا نہ ترسد از وہر کس  
 (۵۹) و باتین مہنی پاک کن (۶۰) و تنہا پیش مردم نخور (۶۱) و از بزرگان در  
 راہ پیش مروج رہ دیدہ برو گرچہ دور باشد پس زانو نشین و غم بہودہ نخور  
 کہ ز غم خوردن تو رزق نگر و کم و بیش ۶۱ و چپ در است نگر (۶۲) و  
 پیش مہان بر کس ختم کن (۶۳) و مہان را کار مفرما (۶۴) و بادیا نہ دست  
 سخن گو (۶۵) و باد با شان و خیرہ مران بر سر کوچہ ہانشین (۶۶) و بہت نفع و

لے مصلح بہتر است لے جزین نیست کہ ایانداران برادرانند - پس مصلح کنیہ میان دو برادر خود -  
 لے ہر کہ آزمودہ را آزماید نامشود -

مودت انسان را بدین  
 مودت خود را بدین  
 (۱۰۰)

نقصان خود آبروئے خود مرز (۶۷) متاع مردم عقل خویش را زیاده شمار (۶۸)  
 و بے کار و دو انگشتی و رقم سفر کن (۶۹) و فروتن باش و قرضدار باش  
 فروتنیست دلیل رسیدگان کمال که چون سوار بنزل رسد پیاده شود  
 نه مفتون معاش خود نمی باید بود و مغرور عقل خود نمی باید بود  
 (۷۰) و با مردم نیک بدنی باید بود - انسان را چه جائے تکبر است که اول او  
 نقطه ذیل است - و آخر او بیت متعفن - و خود حال نجاستین سے دلون چہ بہتر است  
 گفتا کہ طعام ۛ درنا دادن چہ بہتر است گفتا دشنام ۛ در خوردن چہ بہتر است  
 گفتا کہ غضب ۛ در نا خوردن چہ بہتر است گفتا کہ حرام ۛ نقل است کہ رو ۛ  
 پیغمبر با اہل بیت یا ران خود بدو تلخا نہ جناب امیر المؤمنین حضرت علی مہمان آمدند  
 حضرت علی با حضرت طاس روشن پر از عمل حاضر نمودند چون حضرت رسالت پنا  
 بر طاس و عمل نظر فرمودند گفتند کہ عجب طاس روشن پر از عمل و بروے سوئے باریک  
 افتاده است - بہ یا ران خویش فرمودند کہ ہر یک تشبہ این طاس و عمل و سوئے  
 بہ بند درو جناب حضرت ابابکر صدیق آوردند چنانچہ حضرت صدیق اکبر گفتند کہ یا رسول  
 صلی اللہ علیک وسلم مرد دیندار ازین طاس روشن تر - و ایمان در دل وے ازین  
 عمل شیرین تر - و ایمان آخر با خود بردن ازین سوئے باریک تر - و حضرت عمر بن الخطاب  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کردند کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم - بادشاہی ازین  
 طاس روشن تر و ملک اعلیٰ حکومت بادشاہی ازین عمل شیرین تر - و در ملک صل

کر دن ازین موئے باریک تر۔ و حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ گفتند  
 کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم علم دین ازین طاس روشن تر۔ و خواندن علم ازین غسل  
 شیرین تر۔ و حل کردن بر علم ازین موئے باریک تر۔ حضرت علی عرض کردند کہ یا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیک وسلم مہمان ازین طاس روشن تر و خدمت مہمان ازین غسل شیرین تر  
 و مہمان را راضی داشتن ازین موئے باریک تر۔ و بعدہ حضرت رسول مقبول علیہ السلام  
 و السلام بجانب حضرت فاطمہ الزہرا التفات فرمودند کہ شاہم چیزے بگوئید۔ بلامی تمام  
 گذارش نمودند کہ یا رسول اللہ زمان را حیا ازین طاس روشن تر و چادر بر روئے  
 ایشان ازین غسل شیرین تر۔ و خود را از پیشتم نامحرم نگہداشتن ازین موئے باریک تر۔  
 و بعد از آن پیغمبر ما فرمودند کہ ما ہم چیزے بگویم کہ معرفت ازین طاس روشن تر۔ و شنیدن  
 معرفت ازین غسل شیرین تر و نگاہ داشتن معرفت در دل ازین موئے باریک تر و  
 بعد از آن حضرت جبرئیل در رسید کہ یا رسول اللہ من ہم چیزے بگویم کہ راہ خدا تعالیٰ  
 ازین طاس روشن تر و رفتن در راہ خدا تعالیٰ ازین غسل شیرین تر۔ و شناختن  
 راہ خدا تعالیٰ ازین موئے باریک تر۔ بعد از آن از حضرت جل و علا وحی رسید  
 کہ یا محمد بہشت ازین طاس روشن تر۔ و نعمت بہشت ازین غسل شیرین تر۔ و گذشتن  
 بندگان بر پل صراط ازین موئے باریک تر۔

اشعار

توبہ حصیت آلودہ و نافرمانی شرم بادت ز خدا تا کے ازین ناامانی

<p>             روز را در طلب عشرت و هم عصیان              چہ کنی گزینجوانی بہ اہل درمانی              چشم عبرت بکشا خواہ اگر انسانی              گفت احوال چہ پرسی چو تو آئی دانی              کہ تو بے ہوش درین عالم سرگردانی              ترک دنیا کن آخر کہ تو ہم مہمانی           </p>	<p>             ہمہ شب خفتہ و غافل شدہ از رحمت دوست              چند گونی کہ بہ پیری رسم و توبہ کنم              ہنیشان تو بن زیر لحد خاک شدند              بر سر قبر یکے فرستم و گنتم چونی              مگر از ذائقہ الموت خبر نیست ترا              جامیہ واقف دم باش عزیزان رفتند           </p>
---	---

يَا مُسْلِمُ الْاَوَّابِ افْتَحْ لَنَا خَيْرَ الْبَلَدِ

<p>             ہمہ خندان بودند تو گریان              ہمہ گریان بودند تو خندان              کہ چون مردہ باشی نگویند مرد              دران بیشتر کہ باگب بر آید فلان نماند              بر آستان تو دارند میل در بانی              کہ حال خستہ دلان را تو خوبانی              ترا اگر نگویم گویم کرا              مرا تو یکے قصہ بس مختصر           </p>	<p>             یاد داری کہ وقت زادن تو              آتچنان ز می کہ وقت مردن تو              چنان زندگانی کن اندبھان              خیر سے کن لے فلان و غنیت شمار              تو آن رفیع مکانی کہ ساکنان ملک              چہ افتیاج بہ پیش تو حال دل گفتن              تو خود دانی لے غافل کسریا              ترا بچوں بیش از بیشتر           </p>
---	---

سَرَّ بَنَّا اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ



نامہ مبارک برہم دعوت الی الہدایت من جنتی تاب خلاصہ نبوءات علیہ و  
علی آلہ افضل القلیات و الخیات بطرف اصم بن ابجر شاہ عش الملقب بنجاشی عیسا  
بست عمرو بن اسیم ضمری روانہ شدہ بود۔ از تالیف طبری تبرکاً نقلش مع ترجمہ درج  
ذیل است و ہوا ہذا -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى النَّجَاشِيِّ الْأَخْصَمِ مَلِكِ الْحَبَشَةِ أَسْلِمُ أَنْتَ قَائِي الْأَحْمَلِ  
إِلَيْكَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُكَفِّرُ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ مَرْثَمٍ  
رُوحُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ الْقَاهَا إِلَى مَرْثَمٍ الْبُيُولِ الطَّيِّبَةِ الْعَفِيفَةِ فَهَلَّتْ بِهِ فَخَلَقَهُ  
اللَّهُ مِنْ تَرُوحِهِ وَنَفَخَهُ كَمَا خَلَقَ آدَمَ بَيْدَهُ وَنَفَخَ وَرَفَعِي أَدْعُوكَ إِلَى اللَّهِ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَالْمَوَالاتِ عَلَى طَاعَتِهِ وَأَنْ تَتَّبِعَنِي وَتُؤْمِنَ بِاللَّهِ فِي  
قَائِي رَسُولِ اللَّهِ وَقَدْ بَعَثْتُ إِلَيْكَ ابْنَ عَمِّي جَعْفَرَ وَنَفَرًا مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
وَإِذَا جَاءَكَ نَاقِرُهُمْ وَدِجُ النَّجَّارِ قَائِي أَدْعُوكَ إِلَى اللَّهِ فَقَدْ بَأَعْتُ  
وَلَنْتُكَ كَأَقْبَلِ السَّجِي وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مِنَ اتَّبَعَ الْهُدَى -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

از محمد رسول خدا جانب نجاشی اصم ملک حبشہ سلمان شوزیر اکہ من تائیش میکنم  
نزد تو خدائے را کہ ملک قدوس سلام مومن مہین ست و گو اہی میدہم کہ عیسی بن  
مریم روح خداست و کلمہ او کہ انداخت اورا جانب مریم پارسا پاکیزہ پاکد سن

پس عالمه شد با و پس آفرید و را خدا از روح خویش و نفع خویش چنانچه آفرید آدم را  
 بدست خود و دیدن خود و من بخوانم ترا بسوی خدا که یگانه و بی همتاست و بسوی  
 الفت و اشتن بطاعت خود و اینکه پیروی کنی مرا و ایمان آری بخیز که آمد بمن  
 زیرا که من فرستاده خدا ام و تحقیق فرستادم بسوی تو پیر عم خود و جعفر را و چند اشخاص را  
 همراه و من از مسلمانان پس هرگاه نزد تو رسند پس بجهانی دار ایشان را و جباری را  
 بگذار زیرا که من خوانم ترا جانب خدا پس تحقیق رسانیدم و خیر خواهی نمودم پس قبول کن  
 خیر خواهی مرا و سلامتی باد بر کسیکه پیروی راه هدایت کرد -

بخاشی از آن فرمان پاک مسلمان گشتی بآن عزیزان خود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَىٰ اٰلِهِٖ وَ سَلِّمْ  
 وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ مِنَ اللَّهِ - الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي هَدَانِي  
 إِلَى الْإِسْلَامِ - أَمَا بَعْدُ فَقَدْ بَلَغْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي مَا ذَكَرْتُ  
 مِنْ أَمْرِ عِلِّيُّنِي وَ رَبِّ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ إِنَّ عَلِيَّيْ مَا يَزِيدُ عَلَى مَا ذَكَرْتُ  
 كَمَا قُلْتَ وَ قَدْ نَزَّ مَا بَعَثْتَ بِهِ إِلَيْنَا وَ قَدْ قَرَّبْنَا ابْنَ عَمِّكَ وَ أَحِبَّاهُ فَأَسْأَلُكَ  
 أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَادِقًا مُصَدِّقًا وَ قَدْ بَايَعْتُكَ وَ بَايَعْتُ ابْنَ عَمِّكَ وَ  
 أَسْلَمْتُ لَكَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ وَ قَدْ بَعَثْتَ إِلَيْنَا ابْنَ أُمِّ هَانِ بْنِ الْأَحْمَرِ

بِنِ الْحَبِیِّ لَا اَمْلَکُ اِلَّا نَعِیْ وَلَنْ شَعَتْ اَنْ اَیَّتُکَ فَعَلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

بنام خدا کہ نہایت مہربان و رحیم است بجانب محمد رسول خدا از طرف نباشی رحم  
بن ابجر سلام باد بر تو ای نبی خدا و رحمت خدا و بر کائناتش از خدائے کہ جزوئے  
معبودئے نیست و آنکہ راہ نمود مرا بسوئے اسلام اما بعد پس رسیدن نامہ تو  
اے رسول خدا در بارہ آنکہ یاد فرمودی از احوال عیسی پس سو گند بہ پروردگار  
آسمان و زمین کہ عیسی بیش نیست از آنکہ یاد فرمودی بدستی کہ او چنان است کہ بیان  
فرمودی و بدستی کہ شناختیم چیزے را کہ فرستادی جانب ما و از نزدیکان ساقیتم بن عم  
ترا و یاران ویرا پس گواہی میدہم کہ بحق تو پیغامبر خدائی راست گو و تصدیق  
کردہ شدہ و بہت کردم بتو و با بن عم تو و مطیع شدم خدائے را کہ پروردگار جہانیا  
و تحقیق فرستادم سوئے تو پسر خود را بن احم بن ابجر را زیرا کہ سن مالک شتم مگر نفس  
خود را و اگر خواستی حاضر بودن سن حاضر شوم اے رسول خدا پس سن گواہی میدہم  
با آنکہ ہر چہ گونی راست است و سلام بر تو اے پیغامبر خدا۔

خدا شہار را بر خور و ارکنا و۔ اجمالاً بیان ایمان و اسلام و احسان گوشتش  
بشود و عمل کنید کہ مقصود حاصل گردد انشاء اللہ تعالیٰ و در حدیث صحیح وارد است  
کہ روزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در سجدہ نشسته بودند و بعضی اصحاب کبار  
در خدمت آنحضرت سرور کائنات خلاصہ موجودات حاضر بودند شخصی خوب روئے

بشکل اعرابی در آمد و از بیرون مسجد پیغمبر خدا سلام گفت و او را جواب فرموده  
 بلبل ز ادب پانہ بند در صف گلزار تا گل طلبگار سے اولب نہ کشاید  
 آنگاه دستورے خواست و گفت یا رسول اللہ خست باشد کہ در آیم۔ فرمود مذکہ در  
 آئی۔ در آمد۔ و ہر قدمے کہ می نہاد دستورے سخواست تا با نہضت نزدیک شد  
 و باز دستورے خواست کہ یا رسول اللہ اذن باشد کہ بنشینم۔ فرمود مذکہ بنشین  
 جانمہ زانوے او زانوے مبارک میود۔ گفت یا رسول اللہ دستورے باشد کہ سوال کنم  
 فرمود بے گفت مَا لِإِيْمَانٍ۔ وَمَا لِسَلَامٍ۔ وَمَا لِحُسْنٍ۔ یعنی ایمان چیست  
 و اسلام چیست و احسان چیست قال رسول اللہ الْإِيْمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَ  
 مَا لَيْكُنَّ لِكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ حَسْبًا وَتَسْتَعِينَهُ مِنَ اللّٰهِ  
 تَعَالٰی وَهُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ یعنی رسول اللہ فرمود مذکہ ایمان آنست کہ ایمان  
 آوری بہ خداے تعالیٰ و بزبان اقرار کن و بدل جزم و باورداری کہ خدا  
 تعالیٰ موجود مطلق است ازلی و ابدی و تصف است بصفات ثمانیہ کہ آن  
 بیات و قدرت و علم و سمع و بصر و ارادت و کلم و وحدت است و همچنین  
 ایمان آوری بفرشتگان و بکتابہائے او۔ و پیغمبران او و بروز قیامت کہ حق است  
 و خواہد بود و تقدیر کنی و بدی ہمہ از خداے تعالیٰ است۔ اما بغیر راضی است  
 و بر شرنہ و آفریدگار ہمہ چیز ہاست۔ وَ قَالَ النَّبِيُّ نَبِيُّ الْإِسْلَامِ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةٍ  
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ۔ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَا عَنِ التَّوَكُّفِ

وَجَّهْتُ الْبَيْتَ مِنْ أُسْطَاطِ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَصَوْمُ رَمَضَانَ - یعنی بنیاء الاسلام پنج  
 رکن است - اول گفتن اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا  
 رَسُوْلُ اللهِ یعنی گواہی دادن کہ پنج خدائے یست جز خدائے تعالیٰ و محمد رسول  
 فرستادہ اللہ تعالیٰ است بر کافہ خلایق از آدمیان و پریان - دوم برپائے  
 داشتن نماز پنجگانه در وقت خویش - سیوم زکوٰۃ ال دادن در وقت خود - چهارم  
 حج خانہ خدائے تعالیٰ کردن اگر توانائی باشد پنجم - روزہ رمضان داشتن در  
 صحیح بخاری چنین آورده است ولفظ حج را بر روزہ مقدم داشته اند و اللہ اعلم  
 و قال النبی - اَلْاِحْسَانُ - اَنْ تَعْبُدَ اللهَ رَبَّكَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ  
 فَإِنَّهُ يَرَاكَ - یعنی پنجم خدا فرمود کہ احسان آنست کہ پرستش کن خدائے راجل جلالت  
 چنانکہ گویا او را می بینی اگر تو او را نمی بینی او ترا می بیند - پس چون سائل از سوال  
 فارغ شد دستورے خواست همچنین از مسجد بیرون آمد بہ تعظیم بعد از زمانے رسول  
 روئے باصحاب کرد و گفت کہ یک کس بیرون رود - و این سائل را طلب کند  
 تا کہ یک کس بیرون آید و ہر چند سائل زندہ کرد تجسس نہ و نیافت باز آمد و گفت  
 کہ سائل اینا فتم - بعد از ان رسول اللہ روئے مبارک خود و بجزین خطاب کرد و  
 فرمود یا عمر آیا میدانی کہ سوال کنندہ کہ بود گفت عمر در جواب کہ خدائے تعالیٰ  
 و رسول و داناتر اند پنجم را فرمود کہ سوال کنندہ اعرابی بود بلکہ برادر من جبریل  
 بود کہ آمدہ بود بشما تا تعلیم کند شما را و این شما میتوان گفت کہ این حدیث شریف

رواہ ابی جابر

اشاره است باداب تعلیم چه در آن وقت نوبه‌دان بسیار بودند که درآمد و بے  
 ادبانه از پیغمبر خدا سوالها کردند و سخن گفتند و غرض آنست که امر و ان بداند  
 که سوال چگونه باید کرد - و طالبان علم نزد استاد و مرید نزد مرشد چگونه بنشینند و اگر کسی  
 از ایمان و اسلام و احسان و غیره سوال کند چگونه جواب باید داد و تلمیذ المیس ابن  
 جوزی این حدیث آورده که سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «ثَلَاثٌ مِنْهُنَّ مَنْ لَمْ يَلْمِزْ  
 النَّاسَ وَاحِدَةً قَالُوا مَنْ هُمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمُ عَلَى مَا آتَاهُ عَلَيْهِ وَاصْحَابِي  
 اَشَادُوا بِمَعْرِفَةِ رُؤُوسِ الْعَالَمِ اسْتَقْصُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا الْعِجْمَةَ» یعنی برترشید و برتبارا  
 و دراز کنید ریشهار را - بجلانفش ریشهار را تراشیده و برتبارا دراز نموده و عوه اسلام  
 نمودن چگونه صحیح خواهد شد اگر دانستن میخواهید که کدام قدم مردمان شمار  
 نمایان است پس غور کنید که شما کدام کسان را بے وجهه و دوست میدارید و لباس  
 کدام فرقه فخر پوشیده نازان میشوید و وضع آبا و اجداد خویش را مبدل ساخته در وضع  
 که ام کسان میانید در حدیث شریف آمده که مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ یعنی  
 کسیکه بگروهی مانند بودن اختیار نمود - او از آنها گروه است غافل را باقتدائے خدا  
 و رسول خدا چه سر و کار است او بهمه حال با درون مراد نفس خویش بخوابد خواه  
 اندران مشابعت با یهود باشد خواه با نصاری که اینک در رسومات شادی و غمی و

له قریب تفرق خواهد شد امت من به سه و هفتاد گروه همه ایشان در آتش اند - مگر یک گروه  
 حاضرین اصحاب گفتند که ایشان کدام گروه اند یا رسول الله گفت آن گروه بر آن طریق باشند  
 که من بر آن طریق ام و یاران من -

نصرت قبل از خدا و رسول و سر شرم دارند یا ایشان را بر وزیر قیامت پیش  
 رسول خدا صلی الله علیه و آله و سلم بوضع و کلاه انگیزی آمدن خوش میاید شرم شرم  
 و جائے ہزار شرم است در حدیث است کہ مَا تَقِشُّونَ قَمَّوْنَ دَکَّاهُ قَمَّوْنَ  
 تَبْخَعُونَ یعنی چنانکہ زندگی بسر کنید چنان خواهید مرد و چنانکہ میرید چنان خواهید  
 سلطان و دو عالم صلی الله علیه و آله و سلم فرمودہ است کہ معبود امت پیشین گو سالہ بود و  
 معبود امت من در اہم و دانیہ خواهد بود در ایشان نصرت تسلط خواهد نمود با  
 بہالت و دست بستہ است

سفر

خندہ می آید مراد مردم چون دیو و د کلا بر خود کرده و لغت بشیطان بکند  
 روز ذوالنون مصری بسر بازار میگذاشت طبیب را دید کہ غلغلے برو  
 گرد آمدہ و ہر کس درو خواہ و میگوید و صحت میجوید و طبیب دوا می نماید - ذوالنون ہم  
 پیش رفت بعد ادائی مرادم سنونہ التماس نمود کہ من نیز دروے وارم اما نمی توانم کہ زبانی  
 ارم مراد دیت اندر دل اگر گویم بان سوزد و کردم در شرم رسم کہ مغز استخوان سوزد  
 طبیب حاذق ساعتی بروئے ذوالنون نگریست و بگریست و گفت عیبات کہ در تو  
 ز قانون شفا رفت - اما اے فقیر بگیر بخ فقر و بگ صبر - و ہلکے خنق - و در اول توبہ  
 بگلن و بست نیاز بمانی - و در پارچہ مجاہدہ بہ پیر - و در یک فکر بماند - و  
 بر آتش عشق بچوستان و بکفگیر زاری بہ پالائے - گنج بجام رضا بار - و شکر شکر بود  
 بپاش - و بوقت سحر خوش - انشاء اللہ تعالیٰ درین شفاے سلی یا بی سے

علاج الامراض  
 و شفا

رفتم بطیب گفتم از در و نهان  
گفتم که غذا گفتم بین خون جگر  
یار آمد و گفت خسته میدار و دل  
ما را بشکستگان نظر ما باشد  
کلام عاشق دوست دیدار یار  
عشق حقیقی ست مجازی نگیر  
دل زین اندوه تازه بپیرای می کند

گفتم از غمیر دوست بر بند زبان  
گفتم پیرمیز گفتم از هر دو جهان  
دلم با سید بسته میدار و دل  
ما را خواهی شکسته میدار و دل  
قصد زاهد جنت و نقشب و کجار  
این دم شیرست بازی گیر  
خامه در وقت نوشن آه وزاری میکند

سوال - رباعی - لے ہر خلق مراد نماند در شکل این بیت جوابم فرماید  
گویند خدا بود فلک هیچ نبود  
جواب - رباعی - درنت و مذہب جزئیت مراد میدان یقین کہ لاسکانی ست  
خواہی کہ ترا کشف شود این مخفی  
جان در تن خود بین کہ کجا دارد جا

رباعی - رسید کی منزل آن بہر گسل  
نہ آرد دست کجاست گفتم بر او  
رباعی - دل را اگر توصاف کنی ہجو آئند  
او در دل منت دل من بدست او  
رباعی - خواہی کہ شود دل تو چون آئینہ  
بجمل و صد دہسلم و حرام و نفیبت  
گفتم دل منت او را منسزل  
پرسید کہ او کجاست گفتم در دل  
بیشک جمال دوست نماید مسائند  
چون آئینہ بدست من و من در آئینہ  
وہ چیز برون کن اندرون سینہ  
بغض و طمع و حسد و ریاء و کینہ



نه مونے نہ رفیقے نہ ہمدے دارم  
بلبل نیم کہ نعرہ زخم در دسہر برم  
پروانہ نیستم کہ بیکدم عدم شوم  
بشع این قصہ دل زار نہ گفتن تاکے  
شریعت در مساز و روزہ بودن  
حقیقت روئے در دلدار کردن

حدیث خود بکہ گویم عجب غمے دارم  
قمری نیم کہ طوق بگردان در آورم  
شعم کہ جان گدازم و دم بر نیادرم  
سوخم سوخم این راز نہفتن تاکے  
طریقت در جہاد اندر نسزدون  
نظر اندر جہاں یار کردن

نہ مونے نہ رفیقے نہ ہمدے دارم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةُ الْإِيمَانِ كَلِمَةُ الْفَلَاحِ - بدین کہ در مذکور بندست اہل دل را  
تھے در زمانہ سلف پیش بزرگے شکایت زمانہ آنا کر دو - فرمود کہ ہنوز  
موقع پاس و موضع جد بے قیاس است کہ انسان را نہ خوف نان و نہ غم مال و جان  
است نہ اندیشہ سستی دین و ایمان - در زمانہ مستقبل نیات آسانے دنیا بدل خوا  
گشت و جور ملے شدید ظہور خواہد یافت - عدل و احسان قطعاً خواہد یافت - ناظمان و  
مخالفان بلا در مقابلہ رنگری خواہند گرائید - خلیفہ عشر ششم از داد و ایمان خواہد پوشید -  
امیران بہ صحت ہمہ گیر مبالغہ و نت سنگران خواہند کوشید حق زائل و باطل خواہد گردید  
و نوان بدلیری پیش خواہند آمد - و کہتران بوزارت اختصاص خواہند یافت - مردم  
ذوالقدر از بس بے دلی و بے قدری عبد اباصلاح کار خواہند پرداخت و مستحقان امور  
باوجود گوشہ نشینی این خواہند بود - و بے شعوران و نا کردہ کاران کار فرمائی خواہند  
نمود - و پسران پدران را خواہند رنجانید - زمان صالح از فتن و بے مہری شوہران

طالع خواهند نالید. باران بروقت نخواهد بارید. حکام غلات را بغرض شوم طبعی گرانتر  
 خواهند فروشانید مالک از نظم کار فرمایان ویران خواهد گردید و فوایدش در بیان  
 خوانین و خواتین علانیه ساکن خواهند بود. و مردان پوشیدن لباس زنان رخت  
 خواهند نمود و غیره **در آن فی ذلک لعلنا کلا ولی الالبصا** (یاد دارید) از  
**حضرت لقمان منقول است** که از چهار صد کتب پنج منتخب نموده شد بخله  
 آید و فراموش کردنی و سه یادداشتی. موت را و خدا را کسی که احسان کند آنرا  
 برگز فراموش کن و تو با کسی احسان کرده باشی و کسی با تو بدی کرده باشد فراموش  
 کن **عجب است از یک مرگ** دوست ندارد. مرگ است که از دیدار  
 والدین و دیگر اقربائے ردیک و دُور سرور سیکراند. و مرگ است که بیدار  
 اولیاء الله و مرشدین میرساند استاده بر سر گورم که عالم بشنوی چه دیروز  
 بود من چو تو فردا تو مثل من شوی چه و مرگ است که سبب زیارت رسالت پناهی  
 و مرگ است که باعث اتمائے الهی است قلے تانہ سے از مرگ چه اندیشی چون جان  
 بقاداری چه دیگر کجائمی چون نور خدا داری چه بخلت یگداری روزگار  
 گمرد گور خوی کردگار سے چه رباعی از راحت چند روز خوش دل نشوی چه  
 و زنجیر و در بسل نشوی چه گر غافل از حضور هستی خدا چه اے تنگ عدم ز مرگ  
 غافل نشوی چه رباعی اگر آب نداشت بر آوری غلے چه خیال هر دو جهان را را

توانی کرد و ولیکن این صفت سالکان جانبازا است و توانا زنی منشی پس کجا توانی  
کرد - رباعی هر دم باشی ز پنج بردن راضی و وز غم زدگی و غصه خوردن راضی  
خواهی که شود خاتمه بانخیر ترا و وقت مردن شوی ز مردن راضی و حیات جسم از  
روح و حیات روح از معرفت الهی به همچنان که قدرتن از جان بود و قدر جان  
از پر تو جانان بود و بهر انسان جمله حیوان را بکش و جمله انسان را بکش از بهر شش و

## مناجات بدرگاه قاضی الحاجات

بادشاه جسمم را در گذار  
تو کجای کار می ماند کرده ایم  
سألهای در بند عصیان گشته ایم  
دایما در فتنه و عصیان مانده ایم  
روز و شب اندر معاصی بوده ایم  
بے گناه گذشت بر ما ساعتی  
بر در آمد بنده بگر نیت  
مغفرت دارد امید از لطف تو  
بحر الطاف تو بے پایان بود  
نفس و شیطان زدگیا راه من

ما گنهگاریم تو آمرزگار  
جرم بے اندازه تجدد کرده ایم  
آخر از کرده پشیمان گشته ایم  
هم قرین نفس و شیطان مانده ایم  
غافل از امر و نواهی بوده ایم  
با حضور دل نکردم ساعتی  
آبروی خود ببعیان ریخته  
زانکه خود سر موده لا تقنطو  
نا امید از رحمت شیطان بود  
رحمت باشد شفاعت خواه من

پیش از آن کاندر لحد خاکم کنی  
از جهان بانور ایساغم بری  
شدر وئے دلم سیه بیا مرز مرا  
بخفته هر گسسته بیا مرز مرا

چشم دارم از گسسته پاکم کنی  
اندر آن دم کز بدن جسام بری  
یارب شده ام تبه بسیار مرا  
در داکه بجز گسسته نکر دم کار مرا

سوره تغویه (۱۲)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي  
خَلَقَ الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ  
خَصَّهٖ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ

ازین حدل عجیب و غریب در یافتن غره قمری ماهنامه هجری

این که جمع نماید اعداد ماه و سنه مطلوب معاینه کنید تحت روزهای  
مدرجہ اش بر اعداد مجتمع روزی که مرقوم است همون روز غره ماه مطلوب  
باشد مثلاً اگر غره محرم ۱۳۰۰ هجری دریافت نماید پس جمع کنید هر دو و بنده  
باشد تحت محرم و سنه هجری ۶ - ۶ - حاصل جمع ۱۲ می شود بر بنده  
انچه بنده که نگاشت است همون روز غره محرم ۱۳۰۰ هجری خواهد بود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
مَسْ عَلٰی هٰذَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ -  
خدا داناست

۱۳۲۵	۱۳۲۶	۱۳۲۷	۱۳۲۸	۱۳۲۹	۱۳۳۰	۱۳۳۱	۱۳۳۲	۱۳۳۳	۱۳۳۴	۱۳۳۵	۱۳۳۶	۱۳۳۷	۱۳۳۸	۱۳۳۹
۲	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹		
۱۳۴۰	۱۳۴۱	۱۳۴۲	۱۳۴۳	۱۳۴۴	۱۳۴۵	۱۳۴۶	۱۳۴۷	۱۳۴۸	۱۳۴۹	۱۳۵۰	۱۳۵۱	۱۳۵۲	۱۳۵۳	۱۳۵۴
۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶		
۱۳۵۵	۱۳۵۶	۱۳۵۷	۱۳۵۸	۱۳۵۹	۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳	۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷	۱۳۶۸	۱۳۶۹
۲	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹		
۱۳۷۰	۱۳۷۱	۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵	۱۳۷۶	۱۳۷۷	۱۳۷۸	۱۳۷۹	۱۳۸۰	۱۳۸۱	۱۳۸۲	۱۳۸۳	۱۳۸۴
۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	
۱۳۸۵	۱۳۸۶	۱۳۸۷	۱۳۸۸	۱۳۸۹	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۲	۱۳۹۳	۱۳۹۴	۱۳۹۵	۱۳۹۶	۱۳۹۷	۱۳۹۸	۱۳۹۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۴۰۰	۱۴۰۱	۱۴۰۲	۱۴۰۳	۱۴۰۴	۱۴۰۵	۱۴۰۶	۱۴۰۷	۱۴۰۸	۱۴۰۹	۱۴۱۰	۱۴۱۱	۱۴۱۲	۱۴۱۳	۱۴۱۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۴۱۵	۱۴۱۶	۱۴۱۷	۱۴۱۸	۱۴۱۹	۱۴۲۰	۱۴۲۱	۱۴۲۲	۱۴۲۳	۱۴۲۴	۱۴۲۵	۱۴۲۶	۱۴۲۷	۱۴۲۸	۱۴۲۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۴۳۰	۱۴۳۱	۱۴۳۲	۱۴۳۳	۱۴۳۴	۱۴۳۵	۱۴۳۶	۱۴۳۷	۱۴۳۸	۱۴۳۹	۱۴۴۰	۱۴۴۱	۱۴۴۲	۱۴۴۳	۱۴۴۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۴۴۵	۱۴۴۶	۱۴۴۷	۱۴۴۸	۱۴۴۹	۱۴۵۰	۱۴۵۱	۱۴۵۲	۱۴۵۳	۱۴۵۴	۱۴۵۵	۱۴۵۶	۱۴۵۷	۱۴۵۸	۱۴۵۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۴۶۰	۱۴۶۱	۱۴۶۲	۱۴۶۳	۱۴۶۴	۱۴۶۵	۱۴۶۶	۱۴۶۷	۱۴۶۸	۱۴۶۹	۱۴۷۰	۱۴۷۱	۱۴۷۲	۱۴۷۳	۱۴۷۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۴۷۵	۱۴۷۶	۱۴۷۷	۱۴۷۸	۱۴۷۹	۱۴۸۰	۱۴۸۱	۱۴۸۲	۱۴۸۳	۱۴۸۴	۱۴۸۵	۱۴۸۶	۱۴۸۷	۱۴۸۸	۱۴۸۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۴۹۰	۱۴۹۱	۱۴۹۲	۱۴۹۳	۱۴۹۴	۱۴۹۵	۱۴۹۶	۱۴۹۷	۱۴۹۸	۱۴۹۹	۱۵۰۰	۱۵۰۱	۱۵۰۲	۱۵۰۳	۱۵۰۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۵۰۵	۱۵۰۶	۱۵۰۷	۱۵۰۸	۱۵۰۹	۱۵۱۰	۱۵۱۱	۱۵۱۲	۱۵۱۳	۱۵۱۴	۱۵۱۵	۱۵۱۶	۱۵۱۷	۱۵۱۸	۱۵۱۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۵۲۰	۱۵۲۱	۱۵۲۲	۱۵۲۳	۱۵۲۴	۱۵۲۵	۱۵۲۶	۱۵۲۷	۱۵۲۸	۱۵۲۹	۱۵۳۰	۱۵۳۱	۱۵۳۲	۱۵۳۳	۱۵۳۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۵۳۵	۱۵۳۶	۱۵۳۷	۱۵۳۸	۱۵۳۹	۱۵۴۰	۱۵۴۱	۱۵۴۲	۱۵۴۳	۱۵۴۴	۱۵۴۵	۱۵۴۶	۱۵۴۷	۱۵۴۸	۱۵۴۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۵۵۰	۱۵۵۱	۱۵۵۲	۱۵۵۳	۱۵۵۴	۱۵۵۵	۱۵۵۶	۱۵۵۷	۱۵۵۸	۱۵۵۹	۱۵۶۰	۱۵۶۱	۱۵۶۲	۱۵۶۳	۱۵۶۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۵۶۵	۱۵۶۶	۱۵۶۷	۱۵۶۸	۱۵۶۹	۱۵۷۰	۱۵۷۱	۱۵۷۲	۱۵۷۳	۱۵۷۴	۱۵۷۵	۱۵۷۶	۱۵۷۷	۱۵۷۸	۱۵۷۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۵۸۰	۱۵۸۱	۱۵۸۲	۱۵۸۳	۱۵۸۴	۱۵۸۵	۱۵۸۶	۱۵۸۷	۱۵۸۸	۱۵۸۹	۱۵۹۰	۱۵۹۱	۱۵۹۲	۱۵۹۳	۱۵۹۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۵۹۵	۱۵۹۶	۱۵۹۷	۱۵۹۸	۱۵۹۹	۱۶۰۰	۱۶۰۱	۱۶۰۲	۱۶۰۳	۱۶۰۴	۱۶۰۵	۱۶۰۶	۱۶۰۷	۱۶۰۸	۱۶۰۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۶۱۰	۱۶۱۱	۱۶۱۲	۱۶۱۳	۱۶۱۴	۱۶۱۵	۱۶۱۶	۱۶۱۷	۱۶۱۸	۱۶۱۹	۱۶۲۰	۱۶۲۱	۱۶۲۲	۱۶۲۳	۱۶۲۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۶۲۵	۱۶۲۶	۱۶۲۷	۱۶۲۸	۱۶۲۹	۱۶۳۰	۱۶۳۱	۱۶۳۲	۱۶۳۳	۱۶۳۴	۱۶۳۵	۱۶۳۶	۱۶۳۷	۱۶۳۸	۱۶۳۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۶۴۰	۱۶۴۱	۱۶۴۲	۱۶۴۳	۱۶۴۴	۱۶۴۵	۱۶۴۶	۱۶۴۷	۱۶۴۸	۱۶۴۹	۱۶۵۰	۱۶۵۱	۱۶۵۲	۱۶۵۳	۱۶۵۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۶۵۵	۱۶۵۶	۱۶۵۷	۱۶۵۸	۱۶۵۹	۱۶۶۰	۱۶۶۱	۱۶۶۲	۱۶۶۳	۱۶۶۴	۱۶۶۵	۱۶۶۶	۱۶۶۷	۱۶۶۸	۱۶۶۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۶۷۰	۱۶۷۱	۱۶۷۲	۱۶۷۳	۱۶۷۴	۱۶۷۵	۱۶۷۶	۱۶۷۷	۱۶۷۸	۱۶۷۹	۱۶۸۰	۱۶۸۱	۱۶۸۲	۱۶۸۳	۱۶۸۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۶۸۵	۱۶۸۶	۱۶۸۷	۱۶۸۸	۱۶۸۹	۱۶۹۰	۱۶۹۱	۱۶۹۲	۱۶۹۳	۱۶۹۴	۱۶۹۵	۱۶۹۶	۱۶۹۷	۱۶۹۸	۱۶۹۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۷۰۰	۱۷۰۱	۱۷۰۲	۱۷۰۳	۱۷۰۴	۱۷۰۵	۱۷۰۶	۱۷۰۷	۱۷۰۸	۱۷۰۹	۱۷۱۰	۱۷۱۱	۱۷۱۲	۱۷۱۳	۱۷۱۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۷۱۵	۱۷۱۶	۱۷۱۷	۱۷۱۸	۱۷۱۹	۱۷۲۰	۱۷۲۱	۱۷۲۲	۱۷۲۳	۱۷۲۴	۱۷۲۵	۱۷۲۶	۱۷۲۷	۱۷۲۸	۱۷۲۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۷۳۰	۱۷۳۱	۱۷۳۲	۱۷۳۳	۱۷۳۴	۱۷۳۵	۱۷۳۶	۱۷۳۷	۱۷۳۸	۱۷۳۹	۱۷۴۰	۱۷۴۱	۱۷۴۲	۱۷۴۳	۱۷۴۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۷۴۵	۱۷۴۶	۱۷۴۷	۱۷۴۸	۱۷۴۹	۱۷۵۰	۱۷۵۱	۱۷۵۲	۱۷۵۳	۱۷۵۴	۱۷۵۵	۱۷۵۶	۱۷۵۷	۱۷۵۸	۱۷۵۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۷۶۰	۱۷۶۱	۱۷۶۲	۱۷۶۳	۱۷۶۴	۱۷۶۵	۱۷۶۶	۱۷۶۷	۱۷۶۸	۱۷۶۹	۱۷۷۰	۱۷۷۱	۱۷۷۲	۱۷۷۳	۱۷۷۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۷۷۵	۱۷۷۶	۱۷۷۷	۱۷۷۸	۱۷۷۹	۱۷۸۰	۱۷۸۱	۱۷۸۲	۱۷۸۳	۱۷۸۴	۱۷۸۵	۱۷۸۶	۱۷۸۷	۱۷۸۸	۱۷۸۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۷۹۰	۱۷۹۱	۱۷۹۲	۱۷۹۳	۱۷۹۴	۱۷۹۵	۱۷۹۶	۱۷۹۷	۱۷۹۸	۱۷۹۹	۱۸۰۰	۱۸۰۱	۱۸۰۲	۱۸۰۳	۱۸۰۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۸۰۵	۱۸۰۶	۱۸۰۷	۱۸۰۸	۱۸۰۹	۱۸۱۰	۱۸۱۱	۱۸۱۲	۱۸۱۳	۱۸۱۴	۱۸۱۵	۱۸۱۶	۱۸۱۷	۱۸۱۸	۱۸۱۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۸۲۰	۱۸۲۱	۱۸۲۲	۱۸۲۳	۱۸۲۴	۱۸۲۵	۱۸۲۶	۱۸۲۷	۱۸۲۸	۱۸۲۹	۱۸۳۰	۱۸۳۱	۱۸۳۲	۱۸۳۳	۱۸۳۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۸۳۵	۱۸۳۶	۱۸۳۷	۱۸۳۸	۱۸۳۹	۱۸۴۰	۱۸۴۱	۱۸۴۲	۱۸۴۳	۱۸۴۴	۱۸۴۵	۱۸۴۶	۱۸۴۷	۱۸۴۸	۱۸۴۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۸۵۰	۱۸۵۱	۱۸۵۲	۱۸۵۳	۱۸۵۴	۱۸۵۵	۱۸۵۶	۱۸۵۷	۱۸۵۸	۱۸۵۹	۱۸۶۰	۱۸۶۱	۱۸۶۲	۱۸۶۳	۱۸۶۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۸۶۵	۱۸۶۶	۱۸۶۷	۱۸۶۸	۱۸۶۹	۱۸۷۰	۱۸۷۱	۱۸۷۲	۱۸۷۳	۱۸۷۴	۱۸۷۵	۱۸۷۶	۱۸۷۷	۱۸۷۸	۱۸۷۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۸۸۰	۱۸۸۱	۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۸۴	۱۸۸۵	۱۸۸۶	۱۸۸۷	۱۸۸۸	۱۸۸۹	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۹۲	۱۸۹۳	۱۸۹۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۸۹۵	۱۸۹۶	۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۹۹	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۹۰۲	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۰۶	۱۹۰۷	۱۹۰۸	۱۹۰۹
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۹۱۰	۱۹۱۱	۱۹۱۲	۱۹۱۳	۱۹۱۴	۱۹۱۵	۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۸	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۲۲	۱۹۲۳	۱۹۲۴
۹	۲	۳	۶	۷	۵	۱	۴	۹	۲	۳	۶	۷	۵	
۱۹۲۵	۱۹۲۶	۱۹۲۷	۱۹۲۸	۱۹۲۹	۱۹۳۰	۱۹۳۱	۱۹۳۲	۱۹۳۳	۱۹۳۴	۱۹۳۵	۱۹۳۶	۱۹۳۷	۱۹۳۸	۱۹

۱۵

<p>اول محرم ز بهین - اندر صغری بن آمد  اول جمادی ثانی بن - بیر بن در آخرین  ششصد در رمضان نگر - شوال تا به سیر بهین</p>	<p>اول بهج آب روان - آخر غمزه سنگر  ماه حب صف بهین شعبان گیاه سبزه  و اقصیه می گویند که - ذیحجه و خرموب تر</p>
<p>تغذیه نضاج منقح را به قبال حتمه است</p>	

تختہ یافتہ صلاہ میانی خلع و مالک و سرکار کا بخطِ تمغیہ

۱	بلده فرخنده بنیاد	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۲	بلده انجیر بنیاد اوزنگ آباد	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۳	ضلع بسیر	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۴	ضلع نامدیو	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۵	ضلع پرمی	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۶	ضلع محمبرگ	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۷	ضلع رانچور دواب	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۸	ضلع نلسکو	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۹	ضلع کدنگا	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۱۰	ضلع وزنگ	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۱۱	ضلع نلند	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۱۲	ضلع محبوب نگر	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۱۳	بلده مخمداو بدیر	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۱۴	ضلع کدنگا	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۱۵	ضلع نلند	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۱۶	ضلع نظام آباد	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱
۱۷	ضلع عادل آباد	۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۲۵	۱۲	۶	۳	۱



## اعلانِ اجاب دعان

جہل کی چھائی گھٹا اور علم کی بدلی ہوا (قطعہ) خلق کے گلشن میں ہے باغِ نزارن کاں ہوا  
گر نہ وہ علم حاصل عقل بیکار ہے علم سے اور فضل سے دانش سے تباہ خدا

اس رسالہ کی زبان ہے فارسی صاف اور پاکیزہ جیسے آرسی  
اختصار اس کا بیان کوئی کیا کرے جیسے کوئی دریا کو کوڑہ تن بھرے

مہبت زیادہ شیریں شلیک حق و اگر سے زیادہ سطر آب حیات سے زیادہ شفا بخش بون سے زیادہ تنگ نسیم صبح سو  
زیادہ لطیف، نسیل الفاظ و کثیر المعنی یہ دلوں و مجموعہ فلسفیانہ نکات، دانش افزا و مرقع تمدنی، اخلاقی معاشی

اور کام نغزین، نقایص زندگی کا مصلح، فطرت انسانی کا راہ ناما، مسائل معاش و معاہدہ کا بہترین امالیق، جس  
مضمون کو شرمش کیا و لائل نفوس و احادیث پر ختم کیا ہے عطر آنت کہ خود ہو یا جو ایک شہرہ منقولہ یہ

نسخہ اس کا بہترین نمونہ ہے جس کی نظر غور و عبرت ان اور ان سے گزرے ایسے بیش بہا مضامین  
بیان کر سکتا ہے جو ایک بڑا ہیہ عالم بیکل بیان کر سکتا ہے ہم ذمہ دار ہیں اگر اسکا ایک فقرہ تیر و شتر کا

کام نہ دے۔ بغرض افادہ و استفادہ عام قیمت ..... علم

حضرت مولانا مولوی محمد عبدالعزیز صاحب مبلد قاری رحمۃ اللہ علیہ کے تصانیع کے بنمایہ جیل کتب راقم دست

مکالمہ بیضہ و طاعون قیمت ..... ۸

مقالات الطریق قیمت ..... علم

شرح گلشن راز قیمت ..... علم

لئے کا ہے۔ محمد عبد الرحمن صیف دار عبد علیہ رحمۃ اللہ علیہ نے منتظر دفتر صدر سراجا کٹر علی سائن کو دفتر صفائی بلدیہ محاذ  
درسہ اعظمہ حیدر آباد کون













